

Vol III
No 20



Friday
8th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
Business of the House	2007—2010
The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Leave to introduce not granted)	2010—2016
Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 (Bill not taken up)	2016—2018
Resolution re forcible dispossession of lands from bona fide Muslims after Police Action (Voted down)	2018—2020
Statement by Dr Chenna Reddy re food situation in Hyderabad State	2020—2067

Note —1 In this Part a star [*] at the beginning of a speech denotes confirmation not received.

2 The page Nos of this book should have started with page 1107 to keep continuity with the previous number, but have erroneously started with 2007 hence pages 1107 to 2006 may be treated as blank.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY THE 8TH JANUARY 1954

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR.]

Business of the House

Mr. Speaker: Shri K. Anantha Reddy has given notice of a short notice question. He is not present in the House. Let us proceed to other business.

سری سید حبیب (حیدرآباد سی) سبلی ولز کے سیکس (۸۳) کے تحت گر کوئی سوال و سبب ہم دے کی وحد سے ان اسارڈ (unstarred) ہو جائے تو ایسا جواب سبلی (Table) پر رکھا جاتا ہے۔ اگر وہ جواب سبلی پر نہ رکھا گیا ہو اور کسی ہم ہو جائے تو اسے اوسے نوع کا سوال علیحدہ طور پر رکھا جاسکتا ہے نا ہے۔

مسٹر اسپیکر سوال نہ ہے کہ

If it is not placed the very day

سری سید حبیب: جواب نہ اوہ دن سبلی پر رکھا گیا نہ اسمبلی ہم دے تک جواب آنا اس سبب سبلی صاحب نے کہا کہ کئی سوال کے جواب آئے ہیں۔ مابعد اسمبلی ہم دے کے بعد جواب آئے تو اسے سوال کے سبلی کا عمل ہوگا۔ کیونکہ رولس میں (shall lay forthwith) لکھا گیا ہے۔

Mr. Speaker: It will be treated as an unstarred question and rules governing unstarred questions shall apply to it.

سری سید حبیب اس کے باوجود میں میں
(shall lay forthwith) کے الفاظ ہیں

مسٹر اسپیکر وہ تو ایک مابعد کی حر ہے لیکن اگر کوئی پرسن ہوگا
(Particular) حر ہے تو انکو سبلی کرنا ہوگا

Whether it was placed on the table of the House that very day or not whether it was placed at all—I have to

ممبر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دہا دیا کہ آپ کے جواب میں
 سامع ہوئے ہیں وہ ہم طبع کرد گئے نوٹیفکیشن (Notifications) قواعد یا
 قانون سامع کرنے کا کام جلسہ اسمبلی کے پرس کے ذریعہ ہو سکتا ہے

آئی بی کے سیکرٹری — ہنرمند بیس پریوزل پر سوچ رہی ہے۔ ٹینن مین دیوال
 ہے کہ دوسرے کسی بھی سٹڈ کی بلیوہلی کے لیے اعلان نہیں ہے اور اب کوئی خاص پریوزل
 میں ان کے سامنے نہیں ہے کہ بلیوہلی کے لیے اعلان نہیں ہے۔

Mr Speaker I believe the Chief Minister will say some
 thing about this. A proposal was made to him and I was
 informed that it is not possible to comply with the proposal.

آئی بی کی ریسپانڈ مین دیوال ہے کہ دہلی کی پارلیمنٹ میں بیس لکھ سے اعلان نہیں ہے۔

ممبر اسپیکر نارلمب میں ہیں میں نے مائیکرو صاحب سے پوچھا تھا
 میں نے کہا کہ گورنمنٹ میں ہے لمب کے کام کو بریٹی (Priority)
 گئی ہے تاکہ وہ جلد ہی عام دہا جاسکے نارلمب کیلئے کوئی علحدہ پرس میں ہے
 سادہ جلد ممبر صاحب میرے میں ہے حالات کا اظہار فرمائیے

جسٹس (سرکاری رام کشن رائے) میں جلد ہی میں سمجھ رہا تھا کہ
 اس بارے میں کچھ عرض نہ کروں لیکن مجھے کہا ہی ہوا اب یہ ہے کہ اس بارے میں
 ضرور ہوا تھا لیکن جس اکائی کے دسواویوں کی وجہ سے ہم آجے مول نہ کر سکتے دوسری
 جلد جس کے سر و نامک راوے کہا نہ ہے کہ ہمارے پاس جلسہ اسمبلی کا اس کام
 میں ہے کہ اس کے لیے ایک علحدہ پرس رکھا جائے سمجھ نہ ہوگا کہ اس کے کو دسواوی
 میں معطل رکھا ہوگا اس لیے کسی علحدہ پرس کی ضرورت محسوس نہیں کی جا رہی ہے
 لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ موجودہ گورنمنٹ میں کچھ مسری کا اعلان کر کے سے اس
 قابل بنانا جائے کہ جو کام دہرے ہو رہا ہے وہ کسی قدر جلد انجام پاسکے سکی کو پس
 کی جاسکے وراثت اب کے وقت اس پر غور کریں گے

ممبر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو میں نے کہا کہ مول جلد طبع کر کے
 دے جائے

سرکاری رام کشن رائے اسمبلی کے کام کو بریٹی (Priority) نوڈنگی
 ہے کر کے مرنہ پس (Bills) ۲۴ گھنٹوں کے اندر چھپے ہیں

ممبر اسپیکر پس (Bills) کو بریٹی دہا الگ کر کے ور ہمارے پاس
 کا کام جلد چھپا الگ کر کے

شری رام کشن رائے میں نے گورنمنٹ میں کو اسے احکام دے دیں کہ
 اسمبلی کے کام کو اب بریٹی (Top priority) دھالے

श्री श्री बी देशपांडे — जिस तरह के वायदे तो हमारे सामने कई बार किये गए हैं। जिस वक्त मुझे गोपिबी गवारेडगी जो बोलते हैं खुशकी याद आती है कि गवर्नमेंट सिवा वायदे ही करती रहती है। जमीन तक तो हम पिछले सेशन के भी रिपोर्ट नहीं मिले हैं। और अब तो बजट भी मिटिय के लिए ला रहा है। दुसरीम पूरा वक्त चला जायगा। बजट सेशन तक तो पहल सेशन के भी रिपोर्ट नहीं मिलेंगे और जिस सेशन के भी नहीं मिलेंगे। सिर्फ वायदे काफी नहीं बल्कि मशिनरी बजट का भी अंतर्भाव करना चाहिए।

شری بی رام کشن راؤ مجھے خود اسکا احساس ہے۔ اب راجنری بحص کاغذ پر دیے کا سول ہیں۔ اکی علاقہ کو سس کی جارہی ہے لیکن میں وعدہ میں کر سکا کہ اس سس کی نو ڈیٹس آرٹل ممبرن کو نیکٹ سس (Next session) میں ملے گی۔ ہم نے سسٹی بل ریکلارمائی کلارڈکس کا ہے۔ لسی لسی عروں ہوں ہیں میں سمجھا ہوں کہ بحث کے کام کے ترسیر (Pressure) کی وجہ سے مارچ تک اسکو پورا میں کیا جائیگا۔ ہر حال کسی طرح جموری ہڈس (Temporary/hands) لکر جس حد تک ممکن ہو اسکے حلد رکھ لی کو سس کے جائیگی

The Hyderabad Granting of Pattadar rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953

Mr. Speaker Shri K Venkatrama Rao will now move the motion for leave of the House to introduce The Hyderabad Granting of Pattadar Rights of unoccupied Government Lands Bill 1953

Shri K Venkatrama Rao I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Granting of Pattadar Rights of unoccupied Government Lands Bill 1953

Mr. Speaker Motion moved

شری سشن راؤ اگھارے (ملکہ) - رینولوس پر معری معری جاری رہی
مسٹر اسپیکر تک ناں آفسل ل (Non official Bill) ہے جسے اسکو
حم ہوجائے دے سس کے وی رام راؤ اس بل سے معلی عروں کریں

سری کے وینکٹ رام راؤ (جائیداد) ممبر اسکر برہ میں جڑا وان کے
علمیں لانا چاہا ہوں کہ میں نے اس بل میں کیا فراویس (Provisions) رکھے ہیں
آرٹل ممبرن جائے ہیں کہ ہارے اسٹ میں ٹریوک خارج کھانہ گانراں اراساب ہیں
جسکی سب حکومت کی جانب سے بعض گسٹ اور مراسلے جاری کیے گئے ہیں اور ایک
حد تک یہ ملان لگا گیا ہے کہ حارہ و ریسوگت ہوگا خارج کھانہ و مضمون وائروں ہو یا
مروں ان پر سسے کا داخلہ سہ ۱۹۴۹ ع سے ملان کے مضمون کے کائنات میں ہو

اسی صورت میں ان زمینوں کو منسلک نہ کیا جائے اور ان میں لوگوں کے نام نہ اراضیات سے کردی جائیں اسکے باوجود ہمارا یہ رویہ یہ ہے کہ ایسے اراضیات پر مالگاری داخل کرنے کے باوجود سرکاری جمعہ بندی اور ناوان کے نام سے فائنس سے وصولیات کیے جائے ہیں مالگاری کا مانع کیا دس گا ناوان عائد کیا جائے لیکن معافی کیلئے ان لوگوں کو مراعات کیے گئے ہیں اور جب کبھی مسسروہاں نے ہیں نہ انکے پاس معافی کیلئے درخواستیں نہیں کرتی ہیں تحصیل اور ڈویژن سے حکومت کے ان احکام کے باوجود جمعہ بندی میں اسکا عمل نہیں کیا جاتا اور اس طرح سوائے جمعہ بندی و ناوان کے نام سے کال رہم وصول کیا جائے ہیں صرف مذکورہ حد تک توسیع کرنے کیلئے اس بل میں رکھا ہے حکومت کے مان لیا ہے کہ ۱۹۴۹ ع کے فیصلے پر مبنی رہا ہے انکے نام سے ایسی حد جس میں ہیں اور ان میں لگلاٹر (Legalise) کر دیا جائے اسے جب سے لوگ ہیں حوسہ ۱۹۴۹ ع کے بعد نہیں فائنس ہوئے ہیں اور اسے بھی لوگ ہیں حکام سے رہائے ہیں حال آ رہائے لیکن انکے نام سے ہیں ہوائے اسکے علاوہ ایک اور حصہ جس لوگوں کے فیصلے میں ایسی اراضیات ہیں وہ کوئی بڑے بڑے نہ دار ہیں ہیں نہ لند ہنگو (Land hunger) سے متاثر ہوئے چھوٹے کاشتکار ہر جس لٹائے اور بعض مقامات پر حقوق وادارہ اسے اراضیات پر فائنس ہیں ان اراضیات پر اپنا سرمایہ بھی لگائے لیکن ان میں محکمہ جنگلات نہ تحصیل سے منسلک کا مطالبہ ہوا ہے۔ اسلئے میں نے اس قانون میں نہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے اسے حصہ ہیں وہ علی حالہ برقرار رہیں اور ان لوگوں کے نام نہ کا عمل ہوگا اس مقصد سے نہ بل لانا گیا ہے اس بل میں (Unoccupied Government land) کی تعریف میں نے نہ رکھی ہے

Kharaj Khata Paramboke Gauran Forest lands reserved or unreserved river bed lands

دریاؤں کے باغ میں جو اراضیات عارضی طور پر نکلی ہیں انکو بھی میں نے شامل کیا ہے۔ اسکے بعد آکسٹ (Occupant) کی تعریف میں میں نے نہ رکھا ہے کہ وہی شخص جو اراضی پر مسلسل دو سال سے حصہ رکھا ہو ناؤ ڈیفینس (Definitions) وہی ہیں جو قانون مالگاری میں ہیں۔ حساب کہ میں نے جملے عرصہ کیا ہے۔ جوڑی سے ۱۹۴۶ ع سے ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کے دوران میں کوئی شخص کسی اراضی پر مسلسل دو سال کاشت کیا ہوو باوجود اسکے کہ کوئی اور قانون ناگسی مانع ہوو۔ جس میں اراضی کا پتہ دار بننے کا مسخ نہیں میں نے جملہ ۲۱ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کی تاریخ اسلئے رکھی ہے کہ اس تاریخ کو تحصیل وادارہ کو معلوم ہوو میں آئی اور نہ پورے حیدر آباد کیلئے انک اہم تاریخی واقعہ ہے۔ اس سے لوگوں میں یہ تصور پیدا ہوگا کہ

پبلک گورنمنٹ آف نا لیسلٹڈ آرے کے بعد جسے نہ رعایت کی گئی اس طرح میں نے
۲ ماہ سے ۹۰۲ ع کی رعایت کو ملحوظ رکھے ہوئے نہ خارج رکھے

میں نے میں ایک پراویس (Proviso) بھی اڈ (add) کیا
ہے کہ ۲ نکر جسکی تا ۲ نکر ی سے راند حصہ کی صورت میں پہلے کا عمل ہوگا نہ
لم (Limit) جسکی ہولڈنگ کی حد تک آئے ہے اور اسے ہی لوگ حوائی رہیں
پہلے حصہ میں رکھے ہیں ان کے نام پر نہ کیے جاسکے اس طرح بڑی رعایت والوں کیلئے
میں رعایت کی گنجائش میں نے نہیں رکھی ہے

ہائی سکس پروسیجرل (Procedural) میں ایک رجسٹر برٹ کیا جائیگا اور
اس سلسلے میں رجسٹر کھانگی اور اسے فائنل کا رجسٹر بن جائیگا اگر کوئی
عذر دی ہو تو ایک جیسے کی مدت میں رجوع ہونا ہوگا کسی کو عذر ہونے کی صورت
میں میں نے تک دفعہ کیلئے رکھا ہے عموماً محصلات میں کاغذی اور رسمی کی وجہ سے
کارروائیاں پوری رہتی ہیں اس سے بچانے کیلئے میں نے نہ رکھا ہے کہ لارسی طور ۳۰ ع کی
جمع بندی تک حتمہ عملیات اس سے متعلق ہو جائے گا جس اتنے عذرات کی صورت میں
مائلگرازی کی کارروائیوں کے پروسیجر کے لحاظ سے مراجعہ حالت وغیرہ کی کارروائیاں ہونگی
میں نے نہ بھی رکھا ہے کہ دوران محضات میں ان محضات کو نہ ہانا چاہیگا آخری
دفعہ میں نے نہ رکھا ہے کہ اس قانون کے تحت عقیقات کے سلسلے میں رہائی یا دسلاوری
سہاوت پس کی جاسکتی ہے

نہ اس بل کے محض پورے میں حکومت میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے جو
رعایت خارج القصد ہیں، جسکی قسم کے متعلق حکومت کے پاس کوئی نالیسی نہیں ہے
اور عموماً جب کبھی مسٹر دوپے پر جائے ہیں یا مال کے عہدہ دار دوپے پر جائے
ہیں وہیں مالے ان رعایت کے لیے جھپٹے یا دے جاتے ہیں اور اس میں ایک طرح کا
براج ہے تمام آرڈرل مسٹرس جاتے ہیں کہ یہ وہ آئندہ کے ریویو مسٹر کے کہا ہے کہ
وہ کس ہ نکر خارج القصد میں دھماکتی ہے لیکن وہاں و ایک پالیسی بنانا چاہیے
ہیں تاکہ اس پالیسی کے لحاظ سے کسی طرح اور کسی میں کسی کو دھماکتی

Mr Speaker The hon Member has to make a brief
statement. He should not make any lengthy speech

شری کے ویکٹ رام رائے جرحال میں ہاؤس میں حکومت کے پاس پالیسی نہیں
ہے میں نے اس پالیسی کو رٹلی (Roughly) حکومت کے سامنے رکھا ہے اور
بہ حکومت کی گنجائش کے بموجب بھی ہے صرف خارج آگے بڑھائی گئی ہے کوئی لیا
پروسیجر نہیں ہے میں انہیں سے اپیل کرتا ہوں کہ میرے اس بل کو انویڈنوس کرنے
کی اجازت دے ۔

سری بی رام کشن راؤ سر میں اس بل کی توفیق کرنے پر مجبور ہوں آرٹیکل
میں جنہوں نے اس بل کو پس کیا ہے فرمایا کہ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ سرکاری
زمین پر ناخار مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے اس میں شک نہیں کہ انہوں نے سب
ناخار مصوبوں کو حاکم فرادے کی طرف سے کی بلکہ انکے درلوہوں کے ذریعہ اس کی
کو پس کی ہے کہ ناخار مصوبہ کے حق کو ۲ ہیکڑ یا ۲ ہیکڑ حسی کی حد تک
محدود رکھا جائے اگر کسی نے ۲ ہیکڑ سے زیادہ ۲ ہیکڑ حسی کی حد تک ناخار
مصدقہ کرنا ہو تو اس کے لیے معافی ہے لیکن دوسرے لوگوں کے لیے و حاکم ہوگا
اسطرح کی شرط کے ساتھ انہوں نے ہر ایک نہیں ہے اس کے سبب اس عکس
نہ رہیں کہ وہ دیکھا ہے نکٹا و بریل پر دیکھے ہیں کہ ایک بل گومب
کے سرکولرس (Circulars) و احکام اور پالیسی کے مطابق ہے مگر
ہاں ہے تو اسی صورت میں مکمل اس ضروری ہے کیونکہ گومب کے ایک حق
احکام دے ہیں جو اسلی میں ہے مکمل لے دیکھی ہیں ناں ہیں ہے بلکہ اس لیے
قانون کی بھی ضرورت نہیں لیکن اگر میں سے محفل ہے و دراصل ایک پالیسی کا
سوال ہے کہ کہاں کیا کرنا چاہیے حکومت کے اس سلسلے میں اس طور سسٹم
لائی ولس کے مطابق ہے دو میں سرکولرس و نوٹس ڈپارٹمنٹ سے دیکھے ہیں
ستمبر ۴۸ و ۱۹۶۶ ع کا ایک زمانہ ضرور چا حکمہ پولس انکس کے بعد ملری
گورنمنٹ کا ریم (Regime) شروع ہوا تو ابتدا میں لوگوں نے انہوں نام
(Enthusiasm) میں حوس ہو پیدا ہوا تھا اس میں آرٹیکل میں سے جو اس
بل کے موافق ہیں احارب لیکر گورنمنٹ کی زمین پر مقصد کرنا اسطرح کے
(زبان ساتھ کے) بریل میں سے بھی حوس میں احارب دے تھے و مجھے معلوم ہے
کہ بلنگل میں حوس کانگریس کمیٹی کے برسرہ تھے و مجھے پراسول سے ہی
کہا کہ حوس کی ای کامپ کو لو دیکھا جائے گا اسطرح نہ عمل ضرور ہو
لیکن اسکو روکنے کی ضرورت نہیں اسلئے اصول فرودنا چاہا کہ جس
اس وجہ سے کہ لوگوں کے پاس زمین ہیں لائل پل (Land less people)
کو رسوک گارڈ نا خارج رکھانہ قسم کی گورنمنٹ کی زمین پر مقصد کرلئے کی
احارب دھائے نا اسے حوصے ہیں انکو والڈ (Vahdate) کا جائے
میں قسم کے مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے تو ملری سچے میں ہیں آماکہ ڈسپنس
کا کیا حسر ہوگا آرٹیکل میں ۲ مارج سے ۱۹۵۲ ع کی ایک آرٹیکل (Arbitrary)
نارغ دے ہیں ۱۹۴۶ ع میں کیا نارغ بھی کیا حالات تھے کہ ۲ مارج سے ۱۹۵۲ ع
کو پولس انکس کی ویسی ہی ان سرمی نا کوئی اور حور ناں بھی میں ہیں سچے کا
ستمبر ۱۹۴۸ ع میں حوس پولس انکس ہوا

یہی وہی وہی پتہ — سب سے پہلی بار اس کا ذکر اس وقت ہوا

سری وی ڈی دتتا نے اس وقت آئی سارک حکومت نہ تھی

سرکاری رام کشن راؤ قابل سازگند حکومت اپن وہم جی نہیں قابل سازگند حکومت صرف ۶ ارج سنہ ۱۹۵۲ ع کو آئی اور مل ممبر کا نہ مطلب ہے ۔ لیکن اس سے چلے جان پر پبلک گورنمنٹ (Civil Government) نہیں جو گورنمنٹ نہیں وہ اچھی گورنمنٹ نہیں جس کے بعض اہم اہل ممبرس نہ بھی کہیں کہ آج سے چھ گورنمنٹ اس زمانہ میں ہی اویں وہ بالکل سری (Certainty) نہیں لاند آرڈر راج جاری تھا اسکے باوجود ناچار حصے ہوئے تو میں نہیں سمجھا کہ اس میں کوئی صول ہے اب رہا پالیسی کا سوال کہ لائنیں لوگوں کو دینی کس طرح سے دلائی جاسکتی ہے ؟ اسکی حد تک کل ہی ہم نے جو قانون بنایا اس میں ایک حصہ لایا گیا ہے اب رہا کہ گورنمنٹ کی جو رساں ہیں گا ان برسوں خارج رکھا ہے ۔ بہت سے راجد سحرانی کا زمانہ چھوڑنے سے معلوم ہو اسکے لیے ہم نے اس بل لائی رولس کے ذریعہ ضروری احکام دے دیں اور انکی عمل ہو رہی ہے لیست ممبرس (Latest figures) کے لحاظ سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک لاکھ اکر کے قریب قریب (گنتیہ سرحد میں ہے) ہزار ہاں کا تھا (در کے طور پر میں کہہ رہا ہوں ایک لاکھ اکر رساں ہرے اور دوسرے لائنیں پرس میں بضم ہوں ہیں اس کے لیے بھی ہم نے نرہ (Priority) رکھی ہے سرکولر جاری کیا گیا ہے اور اس عمل ہو رہا ہے اسکے بعد اگر اس پالیسی کو دھرانے تو اس بل کی ضرورت ہیں اس میں تو نہ ہے کہ ناچار حصوں کو ناچار قرار دیا جائے اس میں تو نہیں ہو سکتا سرکولر میں ہم نے یہ رکھا ہے کہ اس لوگوں کے پاس چلے سے وہی ہے اور وہ رساں حصہ کرلیے ہیں (میں نہ کہہ سکتا ہوں کہ اسے ہی لوگوں نے ناچار حصے کیے ہیں جس کے اس چلے ۔ رہے) تو انکو نہ رکھا جائے ناچار حصے میں نہ رکھے والے اس لوگوں کے کیے ہرے ہوں ناکیں اور ہوں ان لوگوں کے دو حصے برابر مال رکھے گئے ہیں سرکولر کے ذریعہ نہ حکم دیا گیا ہے کہ اکی جو کچھ نہیں وہی ہے اسکا اسامہ (Assignment) ہو لاکسی اب سٹ ٹراس (upset price) لیسے کے انکا حصہ جاری رکھا جائے ۔ اور اگر کوئی بل ہواڑی ہے اسکے پاس چلے کی رہی موجود ہوئے ہوئے لاند آرڈر میں کچھ گڑھ ہوئے کی وجہ سے چھانہ مار کر حصہ کرلنا ہے تو اس پر قانون وصول کیا گیا ہے

لیکن اسکے ساتھ ایک دوسرا حکم ہمارے پاس نہ بھی موجود ہے کہ کوئی نہیں نا پاک ورڈ کلاس کا کوئی شخص نا اسے لوگ جیکے پاس رہی ہیں ہے اور وہ چھوٹی چھوٹی زمین پر حصہ کرلیے ہوں تو انکا حصہ رہے دیا چلے اور ان سے کوئی پراس (Price) بھی نہ لہلے شرطکہ وہ ان رساں پر کسٹ کرتے رہے ہوں ۔

نسری منکل ہم نے ۴ سلائی ہے کہ چوڑی جب زمیں رکھے والے ہیں اور انہوں نے چوڑی جب اور زمین پر حصہ کر لیا ہے ناچار طریقہ ر ہی کون نہ سہی ہو اسی زمین کی مالکداری کی سولہ گنا اب سٹ ٹرانس دیگر حصہ کا حلیکا ہے سرپرستہ و زمین اس قسم کی ہو کہ مسئلہ ہوئے کی وجہ سے اسکی جا و حصہ کی زمین کی فائدہ سد رزاع کے لئے اسکی ضرورت ہے

اس طریقہ پر ہم نے ویرے قواعد بنو رکھے ہیں اسلئے اس قانون کی ضرورت ہے۔ میں اسکو مانا ہے کہ ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع تک جس لوگوں نے ناچار حصے کر لئے ہیں انکے حصوں کو حارر قرار دنا چاہئے

فاریٹ کی ریساب کے لئے ہم نے ۴ رکھا ہے کہ اگر فاریٹ کی ریساب پر حصہ کر لئے اور کاسٹ کر دیے ہیں و اسکو بھی بحال رکھا جائے۔ ۱۹۵۹ ع کے مذکورہ ایسی صورت نہ تھی درحساب دینے پر فور اسکی احاطہ ملی اسلئے حکومت اس حیر کے لئے نار ہیں ہے کہ ناچار حصوں کو حارر قرار دنا چاہئے۔ جو بل پس کیا گیا ہے میں اسکو تسلیم کرنے کے لئے نار ہیں ہوں اگر حکمہ رو جو ڈائریکٹ کے احکام کا سٹ ٹریسٹ مفید حاصل ہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی جہاں کہیں حکمہ ۴ اطلاع ملی کہ زمین پر رکھے والی رعایا کو حقوں میں مل رہے ہیں اور انکے حصوں کو رگولرائز (Regularise) کیا جائیگا ہے لیکن انکو رگولرائز نہ کرنے ہوئے ولج آفسر نے ناوان وعہ نام کیا ہے جو حکومت نے اسکی اصلاح کردی ہے اسکی کد کوئی قانونی تجدیدگی ہو محصلہ ارکوائس تمام صورتوں میں حصہ کرنے کے لئے حکمہ دنا گیا ہے اس وجہ سے میں اس قسم کے قانون کی ضرورت نہیں مانا اسلئے میں اسکو کرنا ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے گا اگر ضرورت ہو تو اسکو مستثنیٰ کرنے کے لئے حکومت خود لٹ ریونسکوڈ (Land Revenue Code) میں ترمیم کرنے کی احاطہ دینی اس وجہ سے میں گواراں کرنا ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے۔

شری کے ونکٹ رام راؤ میں بل منب کو دریا ڈھالے کے لئے ہے اسلئے نہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ۶ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کو ہی ۴ حکومت وجود میں آئی ۲ مارچ کو کہا گیا ہے اگر پوری دیر کے لئے ہی فرمل لند آر آف دی ہاور نہ مان لیں کہ انکی حکومت وجود میں آئے کے بعد ہی سے کرنا چاہئے ہیں جو مجھے اعتراض ہیں ہے۔ ۱۹۵۹ ع کے بعد بھی اسے جب سے چھوٹے چھوٹے کاسکار اور عرصے موجود ہیں جس پر برابر سبب کی جا رہی ہے اور ان پر قانونی حکیلات کے تحت اور دیگر طریقوں سے مقدمات چلائے جا رہے ہیں سرائیں ہو رہی ہیں ۴ صرف نہ بلکہ اسکی ساتھ ساتھ جہاں تک بھی معاملہ چھ گیا ہے کہ متداخل نہا کے مقدمات ان رکھے جارہے ہیں جس پر لوگوں نے ہزار دہڑے ہزار روپہ خرچ کیا ہے۔

اسکا سرہ اسطوف اور اوس طرف کے آنر مل ممبرس کو ہوجاھے میں نہ ہیں کیا ور نہ
 نہ میں نے بل کا مسا ہے کہ سبمل ہی اراضیاں و مقصے کیے جا ہی جن اراضیاں
 پر اسکا مقصے ہیں انکو تسلیم کرلنا جائے اس سے ٹرھکر کوئی حشرہیں ہے۔ سنہ ۱۹۸۹ ع
 سے قبل بھی حوالی الواقعی فاضل ہیں اور سرکاری رقم ادا کرنے دے ہیں لیکن موقع
 کے پسل ہزاروں بے کسی قسم کے رسا نہ دے ہیں اور نہ اکا عمل کیا ون میں
 کیا ہے اراضی کرنے کے سلسلہ میں فیصلہ نئی میں ادراج جو و اس میں کسی طرح
 بھی عمل نہیں ہو سکا اگر زیادہ ہیں پی نو رسا نہ مالگزار ی کو حکومت مانے
 کے لئے بنا رہی ہے اس قسم کے کالمیکسڈ رائلٹس (Complicated problems)
 آرہے ہیں اور سدب سے رہے ہیں ان تمام حروں کو حکومت کی درسی
 () سے لانا میرا مقصد تھا جب حکومت کا نہ مسا ہے
 کہ اب جو موجودہ لوگ فاضل ہیں ان سے جھسا مقصد ہے و میں اس میں کوئی
 میں نہیں مانا جس شخص کے پاس زمین ہے اس سے حق کر کوئی اور شخص کو
 دینگے نو اس میں کوئی مطلب نہیں ہے کیا اب اس اصول سے بھی ہیں کہ گلے کو
 باز کر ہل دن دی جائے لندر آف دی غاور سے میں اصل کرنا ہوں کہ موجودہ فاضل
 کے حق حصوں میں انکا تلبدان کر کے بعد میں پھر ن دسر پھرے کی کوئی ضرورت نہیں

میں مکرر غور کے لیے اسل کرے ہوئے اسی نعرہ حم کرنا ہوں

Mr Speaker The question is

Leave be granted to introduce the Hyderabad Granting
of Patteda; Rights of unoccupied Government Lands Bill,
1958

The motion was negatived

**Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry)
(Amendment) Bill 1953**

Mr. Speaker I would like to inform the House that L.A. Bill No. XXXI of 1958 the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958 which was introduced on 10th December 1958 has not yet been taken up. It is a very short Bill containing two clauses only which are

- 1 (1) This Act may be called the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958

- (2) It shall come into force at once

*Resolution re Forcible
dispossession of lands
from bonafide Muslims
after Police Action*

Mr Speaker We shall take it up at 5.30 or 6 in the evening, if it would be possible

Shri V D Deshpande I do not think it would be possible

Mr Speaker In that case, we shall take up the resolution

**Resolution re forcible dispossession of lands from
Bonafide Muslims after Police action**

श्री श्री बी देशपांडे—कमल जिसके कि जॉनरेबल मेंबरान जिसपर अपनी तफरीर शुरू करे में वह बज करना चाहता हू कि हर सेसन में हमें तय करना होता आ रहा है कि अकाम रेजोल्यूशन से ज्यादा रेजोल्यूशन हाउस में जिसक (Discuss) नहीं होते। और अकाम के प्रोब्लम (Problems) क्या है जिस पर विचार नहीं होता। हम चाहते हैं कि ज्यादा से ज्यादा नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन हाउस में जिसक हो सके ताकि जनता की राय क्या है वह ट्रेजरी बेंच (Treasury Benches) को मालूम हो सके। जिस तिम न बज करना चाहता हू कि जाम तीर पर वह बजरेलान हो कि दो या तीन घंटे तक ही हर नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन पर बहस हो। आज तक जो कुछ हुआ उसके बारे में मैं कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन जिसके बाद हम किसी तरह से चले। अभी जिस रेजोल्यूशन पर बहस चल रही है उसके ऊपर भी एक दिन तक बहस हो चुकी ह और जिसके बाद जो रेजोल्यूशन है वह फूड प्राइस से (Food prices) पर ह और वह ज्यादा बहस है बिलतिय आज सावहार के बाद उस पर बहस करने का अगर हाउस को चौका मिल आप तो मुनासिब होगा। जिस तिम न यह प्रपोज (Propose) करता हू कि जिस पर का जिसकान (discussion) क्लोज (Close) कर दिया जाए। ट्रेजरी बेंच से कोई बोलना चाहते तो बोल सकते हैं। बाद में मूव्हर आफ दि रेजोल्यूशन जवाब दें और उसके बाद हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

Mr Speaker If the hon Member moves a closure motion, it is for the members to decide

شری بی رام کشن رائے - میں سمجھا ہوں کہ آرمنل لیڈر آف دی ایورس کا مطلب یہ ہے کہ کلورڈیوس ہو گیا جائے۔ بلکہ وہ نہ سمجھتے (Suggest) کر رہے ہیں کہ اس رپورٹس پر ٹیکس کم کیا جائے تاکہ دوسرے رپورٹیوٹس بھی لے لیے جائیں۔

مسٹر اسپیکر - لیکن یہ چر و آرمنل ممبرس کے احیارس ہے۔

شری بی رام کشن رائے - اسلئے وہی سمجھ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे—साहेब्यार बजे तक अगर हम जिसको लतम कर सके तो बाद के बाद में हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

شرعی - وام کس وائے۔ مرا حال نہ ہے کہ آئیں سر ہو سر کر رہے ہیں
وہ ہم ہوئے کے بعد مسٹر سعلہ کو جواب کا موقع دنا چاہے اور اس کے بعد
ایرل سوور جواب دےں نو ٹیک کرگا۔ مجھے دیگر ریمولوسس نو محاکرے کے لیے
کوئی عذر نہیں ہوگا۔

श्री शोबराज बापवराज बापवारे—मिस्टर स्पीकर सर, चूँकि लीडर आफ दि हाउस और
लीडर आफ अपोजीशन दोनों मुताबिक है कि जिस पर बहस जारी मतम की जाय बिधिलिये हाउस
का ज्यादा समय न लगे हुए बीच से खम्बो में म अपना भाषण खत्म करता हू ।

गत बारी में जिस प्रस्ताव पर मैं बहस कर रहा था । मुम जातिब के मेंबरो न रेजोल्यूशन
लाया है मुसका जो मफसद है और जिन लोगों पर बीती है और जिनका मुकदान सम्मुख
हुआ ह मुस हव तक हम जरूर हमदर्दी रखते हैं । लेकिन तबाल यह है कि क्या गवर्नमेंटने
जिस के बारे में कुछ किया है और जो कुछ किया ह बिम बदर नाकाफी है कि फिर जिस
जातिब के मेंबरो के पास यह मसला लाकर मुस जरिये बिसकी तकसीम कराबी जाय । मैं समझ
ता हू कि गवर्नमेंट ने अिसक अपर काफी सोचा है और लासा कय खच किय ह और कर रही है ।
गवर्नमेंट की ओक मखीलरी ह और मुसकी जातिब से हर तरह से निष्की आ स्कीम की मुसकी ख
अमल में लाया जा रहा ह । अब दो तीन साल के पहले जो हालत थी वह जिस समय नहीं है और
वह नार्मल तरीके पर जा चुकी है । मेरे सामने खुद अक बाक्या पेश आया । मेरे तहसील के कबी
बेबाओ के नाम से कवायक की तकसीम करने का काम कमेटी की तरफ से चल रहा था । ओक बेबा
के दबीके की रकम लेकर अब हम मुसके पर पर पहुँचे तो जिस रकम की तकसीम करने वाली कमेटी
के सामने अक मेरे मुसलमान दोस्त ने आकर कहा कि जिस बेबा को रकम देन का आपने तय कर
लिया ह मुस बेबा ने अब खबुल रहमान नामी छल के निफासानी कर ली है और अब मुनको ओक
बन्धा भी पैदा हो गया है वह अब खुदाहाल है । बीसी बहुरसी सूरते है कि पहले बीसी हालत न रहन
को बहसे से हम जिस पर मअरसानी करके पहले की हालत की रूह से जिस मसले को जिस समय हल
नहीं कर सकते । पहले की हालत की बहुत नाखुदायवार थी, मुस बल व बिमबाद
के मुस्तहक थे । आज भी कहा नहीं जिसके निस्बत बिस्तजाय करने की जरूरत है बहा वह किया
जाना चाहिये । लेकिन गवर्नमेंट मुसकी जातिब तबबबह दे रही है । मैं मेरे बिबर बिस्टिगुट के हद
तक मय कसबा अभी अभी दो महीने हुअे बहा पर तकरीबन दो ह्जार टिन बेने के अहकामात ब्रुकुसत
की तरफ से हुअे ह । जिसकी निस्बत सम्पुल्लत जारी हुअे ह कमेटी मुकरेर की गयी है और जूनकी
तकसीम भी सेछन के बाद पबरा रोज के अवर होमवाली है । जब गवर्नमेंट यह कदम जुठा रही
है, पैसा और टिन तकसीम कर रही है तो मैं नहीं समझता कि जिस समय यह रेजोल्यूशन लाकर
कोभी और साक्ष मफसद पूरा हो सकता है । जिसलिये मैं अनरेबल दोस्त से प्रायना कसबा कि वे
जिस रेजोल्यूशन को वापिस ले ।

“అక్షాంశీ మనకారము విచారముగూడు చేయ వివరింపంగ
అక్షాంశీ మనకారము పాపమెప్పుక నేయువాడు చేయక మునునీ”

[illegible]

مسٹر فارغوم ایلڈ ری ہسپتالشن (سری دیگر راؤ ندو) مسٹر اسپیکر سے۔
جو قرار داد جاوڑ کے سامنے مس ہوی ہے اسر اس سے علے نورے انک دن تک عہ ہوی
ہے اور آج بھی دو مرتبہ ہویں۔ اس قرار داد میں جو مطالبہ کیا گیا ہے اوس مطالبہ
ہے کسی قدر ہٹکر یہ سی حیریں جہاں ناں کی گئی ہں۔ عام طور پر ری ہسپتالشن
(Reliabilitation) کا مسئلہ بھی جہاں رہو عہ لانا کا ادھر سے اور
ادھر سے کئی آرٹیل ممبرس نے ٹرے اچھے حالات کا اظہار کیا۔ میں اپنی قرار داد کے
پچھے جو اسپرٹ (Spirit) ہے اوس سے متعلق ہوں اور جاوڑ کے سامنے

بارے میں کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں وہ لسٹرکٹ جج بھی رہ چکے ہیں انکو اس کام کے لیے انسپل اینڈوکٹ معرکنا گا ہے اور انکے عہد کام کرنے کے لیے انسپل افسر کو معرکنا گیا ہے ۔ چلے موکلکروں کے ذریعہ ناخار فصول کو رجاست کرے کی کوئس کی حاسگی اور اسکے بعد ناں آفسلس کے ذریعہ اگر ان ذرائع سے کام نوزی طرح ہو سکے تو ہم نے نہ طے کیا ہے کہ ری سلسلس کسی (Rehabilitation Committee) کے ذریعہ مضارف برداس کر کے مضمات حلائے حاسی لیکن میں سمجھا ہوں کہ اسکی توبہن آنگی میں سمجھا ہوں کہ دوسرے امیلاع سے عہدہ حیدہ جو سکاس ای ہیں وہ کم ہیں بھر بھی نہ ہیں کہا حاسکا کہ اسی سکابا نالکل ہیں میں اس سلسلہ میں بھی وہی عمل کا حاسکا جو بندر نا عہان آباد کے لیے کاسا گیا ہے خاص انہارہی کو معرک کرے کا جو مطالبہ کاسا گیا ہے اگر اسر عمل کاسا جائے تو اس میں ناخار اس وجہ سے ہوگی کہ کسی مواضعات تعلون اور امیلاع میں نہ مضمات ہیں جہاں جہاں اس قسم کے مضمات ہیں اس کمسی کو بھر کر کام کرنا ہوگا جس میں ناخار کا اندیشہ ہے اسلئے مناسب جی ہوگا کہ جہاں جہاں مضمات ہیں اویسی صلح کی عدالت میں اسے مضمات ڈال دیں اس سے مسئلہ حاب سری سے ہو سکتی گئی اس کام کی تکمیل کے لیے اسے لوگوں کا معرکنا گا ہے جو اسارے میں دلچسپی رکھتے ہیں جی طرحہ قانون اور معاملہ کے عہد مناسب سمجھا حاسکا ہے میں پھر نہ واضح کر دیا حاسا ہوں کہ میں اس فرار داد کی لسٹرکٹ سے نالکل ہوں اور اسارے میں کافی ہمدردی کے ساتھ سوچنے کے لیے گورنمنٹ بھی مار ہے میں آدہل میں سے کہوگا کہ جب وہ اپنی اپنی کاسی موسر (Constituencies) میں حاسی مواجہں وہاں اسارے میں جو معلوبات ہوں ان سے مجھے واقف کرا میں نا سکر بری ری سلسلس کسی کو مطلع کریں اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو عدالت کے ذریعہ نا اسظامی طور پر مضہ حاب وانس دلانے کی گورنمنٹ کوئس کر سکی ان العاط کے ساتھ میں سپور آف دی رولوس سے درخواست کروںگا کہ اعتاد کمسی کے لیے جو رولوس انہوں نے پس کیا ہے اسر نرس (Press) میں کن

شری ڈاسی شکر راؤ (عادل آباد) سسر اسکریر اوس جانب کے انریل میں نے اور سسر معاملہ نے جو دلایل میری اس فرار داد کو واسلے کے لیے سن گئے ہیں میں سمجھا کہ ان میں کوئی خاص فوب ناں حلی ہے تمام مردن میں سے کے بعد اسما معلوم ہوا ہے کہ اس لسٹرکٹ کو جو اس فرار داد کے نتیجے کا رہا ہے انریل میں آج بھی سمجھے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ نہ نہ عواہان اب بھی باقی ہیں اور اس کو سول کاسا ہے کہ مضہ حابے نا جا ر اب بھی باقی ہیں مواہیں میں اور ان کی ابداد ضروری ہے لیکن ان کا حال نہ ہے کہ کمسی کی ضرورت نہیں ہے اور جو طرحہ کار اجبار

کہا گیا ہے وہاں کے مسٹر صاحب نے فرمایا کہ جس کو؟ (Judicial power) رکھے والے کمیشن کے کام کا مطالبہ کیا گیا ہے وہیں کے نامے کا ہم کو حصار ہے۔ جب اس کے واپس اس فرار دیکھو وہ عمل لائے میں جو تکسکل دسور ان میں ان کو اس میں سے خارج کر کے مابقی حصہ کی حد تک میں رولوس کو مول کرنا چاہتا تھا۔ اس کو کسی دوسرے طریقہ سے اسل (Amend) کر کے کہنے میں صاحب ناروا تھا جس کو مجھے عذر نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی جس میں انہوں نے کہا کہ اس کمیشن کی ضرورت ہی نہیں ہے جو کہ جب سارے مذاہب کا مسئلہ ہو چکا ہے وہ اب صرف ۲۲۲ مذاہب نامی ہیں ان کو بھی اسی طرح ہم کیا چاہتا تھا۔ مگر ہم ان کی مجھے علم ہے (کہوں کہ میں ان مذاہب کو سب کم کیا ہوں) اس کے اوپر میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کے لحاظ سے کہہ سکتا ہوں کہ ریل مسٹر صاحب نے جو کچھ کہا ہے وہ غلط ہے۔ میں جس مواقع میں گیا ہوں وہاں بہت لوگوں سے ملنے کا مقام ہو۔ اس مسئلہ میں میں دو ہی مواقع کے ام ناموں کا ایک وگھوٹی ہے وہاں سب آئے مذاہب احبار ہوں گے ہیں اور دوسرے دن ایک وسیع ہے وہاں ایک مسئلہ کا حصہ اس طرح کیا گیا ہے کہ انہیں اراضی دو بھلے ہو رہے ہیں دی جائے گا۔ ریل مسٹر صاحب اس حصہ کو صحیح حصہ سمجھتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حصہ کلکتہ صاحب نے کہ ہے مطلب یہ ہو کہ حصہ نہیں ہو بلکہ احبار طور میں طرح لوگوں نے مسئلہ حل کرے ہیں اثرات اور گورنٹ مسٹری کو اسے حل کرنے میں لکھ اس طرح کے حصے کرائے گئے ہیں جو ریل مسٹر کی وجہ سے ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ اس کمیشن میں کیا جائے کہ اب جو ناموں حاصل ہیں اس حد تک ریل مسٹر اس مسئلہ لا سکتے ہیں۔ اگر میں وہاں ایک مسئلہ مذاہب سے ہوا ہے اس کے باوجود قصہ میں مل رہا ہے۔ حصہ حاصل کرنے کے لیے وہ لوگ جاتے ہیں۔ ان کو مار کر بھاگنا چاہتا ہے۔ جب ممکن ہے کہ مالکان اراضی بے نہ سمجھا ہو کہ یہ وہی کوئی داد دے رہے ہیں۔ وہیں سے لیے جانے دیے گئے ہوں۔ اس کے مسئلہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ گورنٹ میں ہے۔ جس حالات کی چاہ کر رہے ہیں کہ حصہ حال کیا ہے۔ جو حصہ کلکتہ میں ہے وہیں میں ان کو چھوڑ دے۔ جب مسٹر صاحب کے میں مسئلے جانے کے باوجود حصہ میں دنا چاہتا ہے۔ میں بلکہ پولیس انکس کے دوایں میں مذاہب میں مالکان کو گھر کے ان رہنماؤں کو بہت اب دلوائے گئے ہیں اس طرح کے کسی کمیشن میں اس لیے میں مطالبہ نہ ہے کہ اس کمیشن کو حل کیا جائے البتہ پاورس کا جو سوال ہے اس میں آپ اس مسئلہ لا سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کا کام اب تک کس حد تک ہوا ہے اس کی وضاحت کی
جے۔ جی۔ سی۔ ۱۰۲ ع۔ تک گورنمنٹ نے کہہ دی ہے کہ اعداد و شمار اٹھانے کے
باجائے زمینوں اور مساویوں کے اعداد و شمار ہیں اے۔ سی۔ صاحب نے اس کے بارے میں
کہا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس اسٹیکل ڈیپارٹمنٹ (Statistical
Department) کی جانب سے ضلع ندر میں کچھ لوگ اس کام کیلئے مقرر کیے گئے
ہیں لیکن دوسرے مضمون میں اب تک اسے کوئی اصطلاح نہیں ہوئی ہے۔ جے۔ سی۔
ہوائیں ہیں اس میں مدد درکار ہے۔ جب کہ کوئی کوئی دی اعداد آدمی وہاں جاتا ہے وہ
درخواستیں دیتی ہیں۔ مگر انکا کچھ میں نہیں سنا کہ وہ سر کے مکان تک نہ آ سکیں
میں کے مکانوں تک اس کی اسلئے کہ وہاں کے انفلوئنس (Influential) لوگ
ان پر دباؤ ڈالتے ہیں اسلئے وہ جہاں جاتے ہیں اسی صورت میں نہ سمجھا کہ انکی
کاں مدد کی حاجت ہے میں سمجھا ہوں کہ غلط ہے

ملاوی کے سلسلے میں بھی نہ عرض کرنا ہے کہ جے۔ سی۔ لوگ لٹ چکے ہیں
ابھی ملاوی دنگی نہیں ہوئی وہاں میں ملاوی وصول کی جا رہی ہے انکے مکانوں اور
موسموں کا حراج کا جارہا ہے وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ملاوی واپس کر کے کیلئے ہو
سار ہیں لیکن اس سال فصل اچھی نہیں ہوئی ہے اسلئے واپس کی مدت میں توسیع کی
جائے لیکن اس صورت میں کا جانا اور واپس کیلئے ظلم کا جارہا ہے

سی۔ سی۔ کی قسم کیلئے میں نے گورنمنٹ کے حساب سے کافی پوسہ خرچ کیا گیا ہو
لیکن حسب ہے کہ اگر ان محکمات کو دیکھا جائے جہاں مکانوں کے حسب عاید
ہو گئے ہیں تو معلوم ہوگا کہ کیا حالت ہے مجھے تو کہیں بھی اسے مکانوں پر سی۔
نظر نہیں آئے ڈھوکے ایک موضع ہے جہاں اسے سار ۸ ۹ مکان ہیں میں نے
دیکھا وہاں تو مجھے کسی ایک مکان پر بھی نہ سب سے نظر نہیں آئے اسی حالت میں
کہہ سکتا ہوں کہ حکومت میں طرح کام کر رہی ہے وہ کافی ہے نا کافی ہو جائیگا میں نہیں سمجھا
کہ صحیح ہوگا

اس سے پہلے میں نے بار بار کاری کیلئے ایک کمیٹی ۷ ۸ لوگوں پر مشتمل بنائی
گئی تھی ان لوگوں نے اس بارے میں رپورٹ حاصل کیا اسے لوگوں کی (ایک ممبر
بنائے ہوئے) اسی ممبر ممبر ہے اس ممبر کے بموجب صرف ۱۱۰ ۱۲۰ آدمیوں کو
مضبوط دلا گیا ہے اس سے زیادہ باخبر نہیں ہیں اسلئے کہے اور اصل مالکوں کو انکے
مکانوں و جائیداد واپس نہیں ہوئی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ بولیں انکس سے پہلے میں
لوگوں نے کاسٹروں پر مظالم ڈھا کر انکی رسات ورنہسی جوں کی بھی اور رسات نا
مکانوں پر مضبوط کر لیا تھا ان جائیدادوں پر دوبارہ مضبوط کر لیا گیا ہو تو وہ مضبوط
جائے۔ اسے مضبوط کیلئے میں نہیں کہہ رہا ہوں اسلئے جہاں جہاں طور پر ظلم ہوا

میں جہاں مطالب ڈھائے گئے ہیں جہاں حائر مالکوں سے زمناں نا مکملات چھپے گئے ہیں ان زمینوں کو ہانا جائے چھوٹے چھوٹے کسکاروں کے رصاں پر بھی نا حائر مصبہ کر لیا ہے جسے نا حائر فاضل کو ہائے کی ضرورت ہے جس سمجھا ہوں کہ حکومت کمس فام کرے جس سلسلے میں جس و جس کر رہی ہے کہ ہا نک سے جس قدر کام کیا ہے و باہر حاسکا اور معلوم ہو جائیگا کہ و کسا ہے اس سے حکومت کی نا اہلی و نا کار ک دکی اب ہوگی جسے ممکن ہے انریل مسر فار ی ہائلس کمس بھانا نہ چاہیے ہوں تو ہ اور جس ہے ورنہ صفت میں کمس کا مطالبہ صا اور نصاں ہا سہی ہے کہونکہ ہ تمام جس موجود ہیں ورمیں بے حود دیکھا ہے اودھر کے اہل مسر میں بھی سکو جائے ہیں لیکن چونکہ ان پر ناری کا و صا ہے اسلئے ر محالہ کرتے ہیں لیکن صفت تو ہا ہے کہ سطر کے مٹاؤموں کو فائدہ پہنچانا کوئی ی نا ہا ہے میں و دھر کے رسل مسر سے ہی اہل کرنا ہوں کہ میں اعلیٰ کام میں ناری کے و صا کی و ہ کرے ہوئے اس فرد دکی نا د کر میں میں نہ اہل کرتے ہوئے ہیں ہر حم کرنا ہوں

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his resolution to be put to vote ?

Shri Day Shankar Rao Yes Sir

Mr Deputy Speaker The Question

سری داسی شمکر راؤ ووٹ نہ رکھے جسے جسے میں ایک ورجس کر دیا جاھا ہوں مگر انریل مسر اس رپورٹوس میں کسی قسم کا سڈسٹ کرنا چاہیے میں تو میں سکو صول کرے کلیے ہار ہوں کم کم ورنہ اسڈ مس (ways and means) درنا ہ کرے کلیے کمس ایوسٹ کرے انریل مسر ہار ہوں تو مجھے نہ سول ہے ۔ مسٹر ڈپٹی اسپیکر میں سو کچھ کہا تھا و جسے کہہ چکے ہیں میں ووٹ پر رکھا ہوں

میر مکی معصومہ بیگم (سا علی بیگم) اسسکرر چونکہ میں بھی اس سب کسی میں بھی جو نا حائر مصبہ حاب سے سعلق فام ہوئی تھی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر لیکن اب اس رپورٹوس پر کچھ کہنے کا موقع نہیں ہے ۔

میر مکی معصومہ بیگم مگر میں سمجھی ہوں انریل مسر صاحب اس حد تک سول کر لیں گے کہ کمس کی ہائے ہا کمس کی نا ہائے اور رپورٹوس کو اسطرچ کر دنا ہائے کہ

*Resolution re Forcible dis
possession of lands from bona
fide Muslims after Police
Action*

8th January 1954 2027

Requests the Rehabilitation Committee to appoint a Committee to investigate such cases of unlawful possession and suggest ways and means of returning them to their law full owners

آرڈرل ممبر سر شو کرسکے دی

Shri D G Bindu That has already been done

Sri Masuma Begum I am not in favour of a Commission but if the

Shri D G Bindu What I mean to say is the Committee is already functioning

Mr Deputy Speaker The question is

This Assembly is of opinion that in the wake of the police action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people ran high leading to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bonafide Muslim peasants and other Muslims the situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

The motion was negatived

Shri Daji Shanker Rao I demand a division sir

The House then divided

Ayes—55

Noes—75

The Motion was negatived

The Deputy Speaker We shall now take up the next resolution in the list

[Mr Speaker in the Chair]

बी चूली बी बेलगाह—अध्यक्ष महोदय यह जो दूसरा रेजोल्यूशन हायसुस के सामन है बीलीज (Chullies) टमरिन (Tamalind) और पल्सेस् (Pulcees) के जो भाग बच रहे हैं मुझे बताने हूँ। जब यह रेजोल्यूशन लाया गया था तब हालत कुछ और था। यह जो भाग बच रहे हैं मुझे अलग अलग पहलू पर बाज गौर करने की जरूरत है। बरनियान न हालत में कुछ सबदीलिया भी हुमी है। फूड प्राबलम (Food Problem) के समापन पर ध्यान गौर करने की जरूरत है। जिस समय मैं आन्दोलन लिबर बॉक्स बी हायसुस से यह प्रस्तावत करना चाहता हूँ की बहुत सिक अिबी स्वतक महसूस न करते हुए समापन फूड प्राबलम पर गौर किया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। जबी हाल ही में गम्बूतमट बॉक्स बिबीयान कोस देन (Coarse grain) को डिक्टोल (Decontrol) कर दिया है जिन सब बाजो पर गौर होने की जरूरत है। जिस समय मैं यह प्रस्तावत करता हूँ कि जिस प्रस्ताव के बजाय आमतीर पर फूड न लिबी के बारे में बहुत होगी तो अच्छा होगा। यदि यह डिक्केशन सिक रेजोल्यूशन के स्वतक ही महसूस न हो तो बुनासिब होगा असा मैं समझता हूँ।

سری بی رام کشن رائے زولوس نو صرف حلر اور سر دے لئے یہاں لکھن بریل
لٹر ب دی اپورس کی خواہش نہ ہے کہ اس میدان کو دریا وسیع کر کے حائل گہوں
اور دوسری حائلوں کے لیے بھی محسوس ہے جس میں کوئی عذر نہیں ہے
مسٹر اسپیکر وہ اکسرا میں نا ہے

سری بی رام کشن رائے (the principle of ejusdem generis) کا اگر
ایئرٹنس کا حالے نو اسکے لحاظ سے نہ ہر اکسرا میں ہیں آنکی اس میں
ہیڈرٹ اور حلر کے مابین کوئی حر دحل ہو سکتی ہے
(ہیار لیس ادرک کی اواریں آہیں)

ہاں ہیار لیس وغیرہ اسی طرح اویں (Onion) ہوگا گارنگ
(Garlic) آنکی ہے لیکن اس سے مرہر جمع میدان میں ہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن
فول سحرس بر حائل ہونا بھک ہی ہے تاکہ حکوب کے داس جو بھی مواد ہے
وہ حائل کے سامنے رکھا جائے اور وہ ورگے نوٹ سے بھی اس سے وابستہ ہو سکتے ہیں
میں نے فول سحرس کا سامنے سے کہہ ہے کہ وہ حائل کے سامنے سارے واقعات رکھ سکتے ہیں۔

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

[The House re assembled after recess at Half Past Five of the Clock]

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Statement by Dr Chenna Reddy re Food Situation In Hyderabad State

سپیکر مونڈ سچوس (Food Situation) کے کنسلٹنٹس کے سلسلہ میں میں نے یادداشت سمجھا ہوں کہ مونڈ اینڈ سیلابی سسر تمام دفعات ہاور کے سامنے رکھے تاکہ ہاور کو نہ ہر چنگ طور پر سمجھ میں آسکے نہ ہورس کا ہے؟ گورنمنٹ کی جانب سے کیا کیا گناہے اور گورنمنٹ اگے کیا کیا کرنا چاہے اسکے بعد میں سمجھا ہوں کہ معزز رکن کو عدم کی سکال کو میں نے میں سہولت ہوگی۔ اس سے ٹکس میں بھی سہولت ہوگی اور رہیں (Repetition) بھی ہوگا ٹکس کے سلسلہ میں آئریل سسر سے میری ایک ہی درخواست رہی کہ وہ اسے کرسسرم (Criticism) کو کس کس کس کس کسرم (Constructive criticism) کی حد تک محدود رکھے کہ وہ سلسلہ چنگ طور پر حل ہو سکے آئریل مونڈ سسر پہلے اسنا سن دینگے

* ہ سٹار مونڈ، سیلابی اینڈ اگر بکچر (ڈاکٹر چارلڈی) سسر اسکر میں اسکو ایک ادھا موقع سمجھا ہوں کہ مونڈ سچوس کے سلسلہ میں اس رولوس کے اسکوپ (Scope) کے علاوہ پورا بکچر ہاور کے سامنے رکھ کر؟ سکی کریں اسلئے کہ سارے سچوس کو اس رولوس کے درجہ ایک دفعہ میں ہاور کے درجہ

Mr Speaker There is no resolution as yet It has not been moved

* ڈاکٹر چارلڈی رولوس کے علاوہ جو موقع دنا گیا ہے اسکو بکچر اس وجہ سے سمجھا ہوں کہ پورا سچوس ہاور کے سامنے لے گا اور اسکے درجہ عوام کو بھی پوری مصلحت معلوم ہو سکی گی دوسری بھر نہ کہ بھلا جان جو کرسسرم ہوگا اور آئریل سسر اسنا اسنا ہر دن سائ کرینگے گورنمنٹ اور سیلابی ڈپارٹمنٹ اسکا نوٹ کر ضروری کارروائی کرینگے اس پر غور کرینگے اور عمل کرنے کی کوشش کرینگے گذشتہ دو سال میں حدرآباد میں سارے ہندوستان کے ساتھ ساتھ غذائی صورت حال میں کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں تبدیلیاں ان معنوں میں کہ پہلے جو کسروں کا تھا اور عمل و حمل پر جو پابندیاں تھیں دھیرے دھیرے انکو کم کرنے کی طرف سسرل گورنمنٹ اور محسود ایس کی گورنمنٹس رجوع ہوئی۔ حدرآباد میں بھی ہم اس قسم کی کافی تبدیلیاں کرینگے

عداں صورت ال کے سلسلہ میں چلے میں اس چلو سے متعلق تفصیلات عرض کرنا چاہ
ہوں جو عام طور پر حوالہ حوالہ وڑگہوں سے متعلق رکھا ہے دوسرا جو چلو ہے ور
اوس کی جو حیرن ہیں و عداں اجناس کے اس رمرہ میں آئی ہیں جس میں اسلی ہار
مرح وغیرہ میں ہیں

حوالہ کی حد تک میں ہاورے سے نہ رس کرنا چاہا ہوں کہ حدراآناد میں
گورنمنٹ رابرکسو برس سے وصول کرتی رہی اور تاہر گورنمنٹ ف انڈیا کے درجہ سوریڈ
(Imported) نامہ لف اسس سے اسور کر کے جان کے راستہ برنار
میں رسنگ کی دواؤں اور میں ہر میں سانس (Fair Price Shops) کے درجہ
بسم کرتی رہی ہے حدراآناد کے صلاح ورنگل وغیرہ میں ملے روانہ ۲ اوس اور
اسکے بعد ۳ اوس میں سجن دے سکے ہیں ایکو ساند ڈھا کر ۴ اور حر میں ۵ اوس
ک ہم دے ہیں حد میں اسکو ڈی راستہ (Denotined) کر د
گا اس وب حدراآناد میں رسنگ ہے اور اس کو ۶ کو ۷ اوس سے لکر ۹ اوس تک
ڈھا د گا ہے حدراڈ کی جو بھی ضرورت ہیں ایکے لیے عام طور پر ۱۰ ہر
(مرما ایک لاکھ ملے) و اہ آف تک (Off take) تھا تھا اس وب
میں ہلف اصلاح اور سوامعات میں کہیں ۱۰ بھلے اور کہیں ۱۱ ملے دے جاتے
ہے موومنٹ (Movement) کی حوالہ دانا نہیں تاکو دور کر کے
پورے اصلاح میں جہاں لوی کے کلکس (Collection) کا کام ہم جانا ہے
پورے اصلاح میں فری (Freely) متعل کرنے کی اجازت دنگی ہے
اسکی وجہ سے ۱۲ قسموں میں کمی ہوئی ہے ور اسکی دسائی بھی سبب زیادہ اسان
ہوگئی ہے سر ہواڑہ میں جہاں حوالہ کی بند وار ہیں ہے وہاں ہم چند سوہاریوں
کو اسکی اجازت دے کہ بھلوں سے لائی ہو سکتی سی ہو جائی بھی اسکی بسم اور
مروجہ برکسول میں کر سکیے تھے ہم نے انک طرح مناسب سمجھا کہ کوآرڈسوسو سانس
جو ہر علاقہ میں ناکار کے نام سے ہیں وہاں کے آفسروں کی رکنڈنس بر انکو
ضروری مقدار کا کوآرڈ دنا چاہئے تاکہ جہاں پر حوالہ کی بند وار ہیں ہے وہاں پر حوالہ لانا چاہئے
مجھے امید ہے کہ اسکا حیدر فائدہ ہو سکا تھا وہاں کی کوآرڈسوسو سانس
آفسر اسکو اس ڈھک سے ہیں کہے مگر اسکے سولے سپلائی ڈنارمنٹ کے پاس کوئی اور
طریقہ نہ تھا کہ ان اصلاح میں جہاں پداوار ہیں ہوئی اسکو سلائی کریں

اب اس وب سلائی ڈنارمنٹ کو جو برو کوورٹ (Procurement)
کرنا ہے برائے بسم سے وصول کرنے کا کام جاری ہے وصول کرنے کی حد تک گنسہ
سال سے ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ع کا میں ذکر کرنا ہوں حکمہ کراس (Crops)
سار ہوئے نارس دتر سے ہونے کی وجہ سے اسقدر کراس سا رہوئے کہ ہارانیو کوورٹ
جہاں سے ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ع میں اپنی ہرار میں ہوا اسکے مقابلہ میں سے ۱۹۵۳ ع

میں ۳ لکس ہزار بن ہوا ورگورنمنٹ ف اینڈا سے ہمیں ۳ ہزار ۸ لک ۴ ہزار
ن کا ہم کو مانگے لیکن ۳ ہزار ۸ لک اسکے بعد ۳ ہزار ۸ لک بھی لے کر
ضرورت ہیں ہوں اچ ہمارا حواسک ہے ۸ ہزار ۸ لک کی قسم کے
مسلطہ میں ایک حرم میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حورسد اینار میں وہاں لائسنس
سات کا طریقہ جاری کیا گیا لائسنس سات کا مطلب یہ ہے کہ ر ب رکھتے ہوئے حذرنا د
وریکندرنا د کے سپروں میں حائل لانا اور وہاں کے رس کارڈس پر حائل قسم کرنا
ہم نے گنسنہ اگست ۱۹۵۳ ع سے اس طریقہ کو رنج کیا اسکی وجہ سہولت یہ ہے
کہ بہت سے راس ساس سے کوئی دنا ڈڑنا ہے کئی حکموں سے نہ سکا سہولتی گئی
کہ باہر حائل لانا ہے ورگورنمنٹ کے حوراس ساس میں ان سے حورائل ملتا ہے
سکی کوالٹی میں کافی فرق ہے اس حرم پر کافی سوچ جاری کرنے اور ایسے جگس کرنے کے
بعد ڈاٹمنٹ میں سچہ تر بچا و میں حائل کے ساسے رکھا ہوں اوس رانے میں
حیکہ حائل پر راس نہا ملیگ (Milling) اور نالسیگ (Polishing)
پر باندیان رکھنے کا جہد کیا گیا تھا اس میں ایک نومعدار کا نامٹ تھا اور دوسرے
سورس (Nutrition) کا نامٹ اف ویو (Point of view) تھا
وناس ی ۔ ہائی کرنے کی خاطر اس کا اسٹام کیا گیا تھا کئی مرتبہ نہ محسوس کیا گیا
کہ راس ساس سے حورائل دے جانے میں اوں پر بھس کلا (Colour) کی وجہ
سے اعتراضات کیے جاتے ہیں میں اپنی معلومات کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ کسوسورس
(Consumers) بھی راس ساس سے حائل حاصل کرنے کے بعد اوسکی
ملیگ کرنے اور صفد ہو جانے کے بعد اوسکو نکالے ہیں اس کی وجہ سے اوسکی کوالٹی
(Quantity) پر اثر پڑتا ہے ۔ جملے ہم بعد نالسیگ اور ملیگ کے حائل
لے بھی اوس کا اوتارہ (۹۹) ٹرسٹ انا تھا لیکن ڈمارٹمنٹ نے جانج کی نو معلوم ہوا کہ
موری طرح ملیگ اور نالسیگ کرنے کے بعد (طعمی طور پر نو مگر میں جس رکھ سکتا
انداز مگر میں رکھ سکتا ہوں) ۶ صفد اوتارہ ہوتا ہے نئی نو صفدی حائل کی مقدار
میں کمی ہو جاتی ہے چونکہ انعام سے میں ملڈیکل ڈاکٹر بھی ہوں وناس ی کی
ضرورت کو محسوس کرنا ہوں اوسکے علاوہ عام طور پر لوگوں کو حائل کی کوالٹی کی
بھی سکاٹ بھی اوسکو دور کرنے کے لیے ہم نے نہ سلسب سچھا کہ نالسیگ پر
رسرکس کو نکال دینا چاہیے کیونکہ اگر نالسیگ کی جانے نو کوالٹی کے معلی
عام طور پر حورسکاٹ ہے وہ دور ہو سکتی ہے ۹ صحیح ہے کہ اسکا کرنے سے (۹۹)
صفد کی جانے اوتارہ (۶) ٹرسٹ ہوجانگا اور بعد رکم ہونے کی وجہ سے مسوں میں
رمادی ہوگی اس لحاظ سے بھی ہم نے سوچا مگر کوالٹی کی سکاٹ نو دور ہو سکتی
نہی جب سٹرل گورنمنٹ کے فوڈ مسٹر سری راج احمد فلوائ جاں آئے نو اوں سے
اور ڈانکر حمل آف فوڈ سری کرسا سوامی سے ٹسکس کا امول نے اس پر رما سیدی
ظاہر کی چنانچہ اس پر ہمارا ڈمارٹمنٹ اور ساس ڈمارٹمنٹ حورکر رہا ہے مجھے اسد

ہے کہ بہت جلد امن کا بیجہ ہو جائیگا لیکن اس عمل سے نہ مطلب نہ لگنا چاہیے کہ
حد درآباد گورنمنٹ کا عیدہ حصوں میں اضافہ کرنا ہے اس سال سے ہم اچھا حوال
دے سکتے ہیں اس سال حد درآباد میں اچھی نارس ہوئے کی وجہ سے اور چاہائی طرح
کٹس کو اسمال کرنے کی وجہ سے فصلیں اچھی ہوئیں اور بروم ہاروسٹ (Harvest)
ہوا مارٹ رم ساڈی (Shorttempaddy) مسلسل نارس ہوئے کی وجہ سے
برور مابہر ہوئی لیکن لاگ رم پہاڑی میں سے مابہر ہیں ہوئی اور سچہ کے طور پر
میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں اور بروکوریٹ عملگی اور سری
سے جاری ہے اس لیے میرا اندازہ ہے اور مجھے اسدے کہ ہم کو اس میں گورنمنٹ اضافہ
نا دوسرے اسسٹس سے حوالہ اسورٹ کرنے کی نوبت نہیں ملے گی اس طور میں کسی
مرتبہ بروکوریٹ رٹ اور اسو ریس (Issue rates) میں حوری ہونے
میں پر اعرصی کما گیا میں نے اس وقت نہ ملانا تھا کہ بروکوریٹ اور اسورٹس
میں مری ہوئے کے کہا وحوہا ہ میں باہر سے حورائیں ہم اسورٹ کرے میں ملا
جاسا ہے نا ہندوستان سے باہر کے علاقوں سے و (۲) روپہ میں کے حساب سے ہم
کو حوالہ لیا بڑا ہے اسی طرح اوڈسہ اور و ی سے (۳) روپہ میں کے حساب سے
لیا تھا ہے اسی طرح مدھہ پردیس سے لیا جائے تو ۱۶ سے لیکر ۲ روپہ میں
نکڑتا ہے اس کے لیے اسورٹ خارجہ بھی دے پڑے ہیں۔ اس لیے بروکوریٹ
رٹ و اسورٹس میں فرق ہونا تھا اس مرتبہ ہم کو باہر سے حوالہ اسورٹ کرے
کی صورت میں رہیگی ان لیے مجھے اسدے کہ نالسیگ بر سرکس نکالنے کے
بعد چلے گئے ہیں ریس سے ہم عوام کو حوالہ دے سکتے ہیں اس وقت حواساک ہمارے
ہاں موجود ہے وہ (۸) ہزار میں ہے اور ابھی بروکوریٹ جاری ہے ڈائریکٹ
کو وقع ہے کہ حوری کے ہم تک بروکوریٹ کا کام مکمل ہو جائیگا ہمارا ڈارگٹ
(۴) ہزار میں کا ہے ماہانہ حار ہزار میں سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہوگا
اس طرح اسدے کہ ہم (۵) ہزار میں وصول کر لے سکتے ہیں۔ اس وقت تو (۶) مہینوں
کا اساک موجود ہے حوالہ کے مسئلہ میں مرتد کوئی بیجہ کرنا ہوگا تو اس کے
سعلی عور کر سکتے ہیں نہ بھی عرصی کرنا چاہا ہوں کہ حد درآباد میں راس ساپ
سسم کی وجہ سے حوالہ کی کوالٹی اور حصوں میں مری مانا جاتا ہے اوئے میں ہارور کے
سائے رکھا جاتا ہوں حد درآباد اور سکندرآباد میں چونکہ راس ساپس کے درجہ
نامناسبہ حوالہ تقسم کیا جاتا ہے اس لیے اس کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی لہوی کی وصول
کے زمانے میں موومینٹس (Movements) پر حور سرکس دے وہ ہم دہر
سے مانگتے ہیں اسکی وجہ سے شروع شروع میں سعلی میں مشکلات ہوئیں اور حصوں میں
اضافہ ہوا لیکن گریسہ دو حصوں میں اس کا بیجہ کما گیا کہ اسکی صورت میں
بروکوریٹ اچھا ہو رہا تھا اس وجہ سے موومینٹس پر حور پابندیاں نہیں ہوں کو دور
کردنا گا بعض جگہ آسپیل اور ناں آسپیل لوگوں کے حالات کے لحاظ سے لہوی کی

حوار کی حد تک ہی ۴ کھپوینکا ڈی کنٹرول (Decontrol) سے ملے
تک اس پر بھی نائدبان نہیں اور راس راس کے درجہ ۴ قسم کی جان بھی گرسہ
سال حوار کی حد تک کراس اچھے بھی اور پاڈی کی حد تک حواب بھی سہ ۹۵۲ ع
میں ہارے گوداموں میں حو حوار بھی وہ (۴) میں بھی حابہ سال کے
سروع میں اون حارسوں میں جس میں لیں مہس (Learn months) کماہانا
ہے اور میں حوار کی صورت میں ہے ہم نے کافی مقدار میں حوار سلائی کی اس
پاب کا لحاظ نہ رکھے ہوئے کہ فلاں شخص کاس کارے اوسکو حوار کی صورت میں
اس قسم کی نائدبوں کو مرحاس کر کے ہم نے کافی مقدار میں حوار سلائی کی گرسہ
سال سہ ۹۵۲ ع کے آخر میں ہارے راس کے مگرس کے لحاظ سے ناڈی (Paddy)
کا کافی اساک موجود تھا اور حوار کی قسم میں بھی کم ہوئی جا رہی ہیں اس لیے
حد رناد و سکندر رناد میں اس کو ڈی راس (Deration) کاسا اور ہم نے ۴
سمچھا کہ اسکو راس راس کے درجہ سلائی کر کے کی صورت میں اس لیے حوری سے
ہم نے اسکی سلائی بند کر دی دو میں مہسے سموں مگر سول رہا لیکن عد میں
حب میں مہس سروع ہوئے و حسطرح ان مہسوں میں مسکلاب پیدا ہوئی ہیں
حد رناد اور سکندر رناد میں بھی مسکلاب پیدا ہوئی سروع ہوگی حابہ دیر
ہم نے راس کے درجہ اسکی سلائی سروع کر دی گرسہ حار مہسوں سے برابر ۴
دنکھے میں آ رہا ہے کہ سموں میں رنادی ہوگی ہے اس احاط سے ملے و دوکان
پابج پہلے حوار دے کی جائے اس میں احابہ کاسا اور آخر میں دو ۴ ملے کاسا
کہ جس کسی دوکان پر جس مقدار میں حوار کی صورت ہو اوبی مقدار دجائے اس
کے سجدہ کے طور پر آج کل مارکٹ کے حورس میں وہ میں ہاور کے سامنے رکھا
جاہا ہوں بلی حوار کی صحت کم ہے کم ۳ روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
و پہلے اس کے مقابلہ میں ۴ روپے اسوسس (Issue rates) (۳) روپہ
و نلہ ہیں یعنی پہلی حوار ہم (۳) روپہ و پہلے کے حساب سے دے ہیں
اسی طرح سے حوار صحت کی صحت کم ہے کم (۴۰) روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
حوار حسی اور ماہوری کی صحت کم ہے کم (۴۰) روپہ اور رناد سے رناد (۴۰) روپہ
لیکن حد رناد و سکندر رناد میں راس کی توکان پر حوار دے کی وجہ سے ۴ قسم کم
ہوگی ہیں گرسہ د سموں سے حد رناد کے محل اصلاع سے مرے راس سوساساک
رپورٹس آ رہی ہیں اور اس ہاور کے اصل ممرس نے بھی رپورٹس دی ہیں کہ سموں
میں احابہ ہو رہا ہے ۔ اس لیے ڈھارمٹس نے اپر عہدہ داروں کو آرڈر جاری کر کے

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

جہاں کہیں اس قسم سے فحشوں میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں ہی اس ساپ فام کے
حاکم حواری کی ہضم کا انتظام کیا جائے گا۔ کل نا ہرسوں مرہور کے تک آرہل میں
میں سلسلہ میں میرے اس آئے تھے وہ نہ ہے کہ اس مرہہ حور کے کرس کافی حد تک
بار ہوئے۔ ہاروس کے زمانہ میں سدس کی نازمں ہوئے کی وجہ سے فصلوں کو کافی
بھابھا چھا۔ حانبہ رست طور رکسائیوں سے بروکوسس کرے کا جو طریقہ تھا
ڈپارٹمنٹ نے اوکو مذکورہ اور اس کے بجائے کوکسٹار مارکس میں اناج لائے ہیں
اور جو لائسنس ہولڈرس ہیں انوں سے ۲۵ فیصد ۳۰ فیصد اضافہ میں وہاں
کے حالات کے لحاظ سے بھی کر کے وصول کی جاتی ہے اس مرہہ دو میں مہسوں کے
اندر بروکوسس تر رہیں ہوگا کیونکہ فصلیں حراب ہوئے کی وجہ سے مارکٹ میں
کافی حواریں سکی اس لحاظ سے ۳ لائی ڈپارٹمنٹ نے ۸ ملے کساکہ بروکوسس مذ
کردنا چاہے اور بعد میں جب فصلوں میں اضافہ ہووہر اس سانس کے درجہ ۱ کی
ہضم کا انتظام کیا جائے اور میں ہارو کو ۸ ملے دینا چاہا ہوں کہ جہاں کہیں
نہی اسکی صورت ہوگی فوراً رو نہ کردہائیگی اس وقت اساک میں (۶) ہزار میں حور
موجود ہے جہاں کہیں ۸ معلوم ہونا آرہل میں مہرانی کر کے مانیں وہاں نور
لہر اس ساپ فام کر کے حواری قسم کی حاشیہ

گرسہ ہضمہ گورنمنٹ آف انڈیا نے کورس گرس (Coarse grains) کے
بارے میں اپنی نالیسی کے مستند میں نہ ملے کساکہ انہر سٹٹ میونسٹی بھی ایک
سٹٹ سے دوسرے سب میں حواری لحاظ نہ ہو ناندی نہیں اوس کو برحساب کردنا
حدزائد اور مذہمہ رڈس ۸ دو اسے لائسنس میں حور ۲۵ ہندوسان میں حواری
کے لیے سرپلس مانے جاتے ہیں لیکن گرسہ سال اگر حیکہ ہارے کراس مذہمہ پردس
کے کراس سے اچھے رہے لیکن حدزائد گورنمنٹ انسی نامہ ون کو ابھالنے کے معنی
راتے میں دی نہیں بلکہ ۸ کہا تھا کہ اس سال ۸ ناندی برحساب کرنا مناسب
ہیں اس مرہہ گورنمنٹ آف انڈیا اس مسئلہ کو اپنے طور پر سوج رہی ہے برس میں
حور گرس سے ہیں انوں کے لحاظ سے اس سال سارے ہندوسان میں کسٹ کے رتہ میں
دوبلی انکیاضافہ ہوا اس سا ۲۱ مہوں نے ۸ مناسب سمجھا کہ انسی ناندی کو کال دنا چاہے
میں سمجھا ہوں کہ اس حور کا فائدہ حدزائد کو ہوگا کیونکہ اس سال ہارے ہاں حواری
کی فصلیں حراب ہیں انہی حال میں سری وضع حیدر دوی اے تھے انوں سے ڈکس
کے بعد معلوم ہو کہ مذہمہ رڈس میں پہلی حواریکا رٹ (Rate) سب رہہ
کلذاری میں ہے اور سب حواری ۸ ۹ روپہ میں کے حساب سے ہے وہاں کے کسٹکاریوں
کو کافی قسمی دلائے کا سوال تھا اسطرح سے پابندی کو برحساب کر کے کی وجہ سے
وہاں کے کسٹکاریوں کو کافی قسمی ملے کا راضہ دنا ہوگا اور انکے ساتھ ساتھ انوں
لائسنس کے سے بھی ۸ فائدہ مند اب ہوا جہاں حواری کی فصلیں حراب نہیں جی حور
حواری کے معاملہ میں ایک ڈ سٹٹ سٹٹ (Deficit State) ہے اوکو

نول میں لانے کی گھاس پیدا ہونی اس طرح وہاں بھی ہر براس ر حوار دستیاب ہوسکتے
گی ان مابوں کو لحاظ رکھتے ہوئے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ کو حقوں میں
کہہ سکتا کہ انکی اس قسمی سے برولیں پیدا ہوں اور میں نے کہ اس عمل کی
وجہ سے میں نے کافی کم خرچہ خرچ کیا ہے۔ وہ یہ اسکا اسکا تھا کہ حوار کی وجہ سے ہر حوار
حد در حد میں ہر حواری سا علامہ ہے جہاں حوار کافی مقدار میں پیدا ہوں ہے لیکن
وہاں کی حد تک بھی یہ نہ کہ پیدا ہوگا تھا کہ شاید وہاں حوار کی وجہ سے وہ
تک چلی جا گی اس انداز سے سوچیں پیدا ہوگی لیکن اب میں ریل سروس
کو بھی دلا جا چاہا ہوں کہ اب و حالات ناں ہیں ریل سروس کی ضرورت
ہیں ریل سروس کی وجہ سے ہر حد در حد میں وہ نہ پائی گئی ہے۔ بعض
جگہ سے سرحد ہر حوار کی سطح کی سطح میں نہیں آتی ب سکا بھی اسناد ہوگا
ہے اس وجہ سے ہر حوار ہاں موجود ہے ان حالات میں میں سمجھا
ہوں کہ کسی قسم کی سروس کی ضرورت ہیں ہے

گھوں گھوں کے سلسلہ میں بھی میں کچھ عرض کرنا چاہا ہوں
حد در حد میں گھوں سادی غذا کے طور پر استعمال میں کیا جا رہے ہیں نہ کہ
کی جس میں ان کی حالت میں گھوں کھائے ولوں کی اہمیت کو گھنا رہا ہوں
تاکہ یہ انکے حصہ ہے جو دوسری بات یہ ہے کہ حد در حد میں گھوں کی موکل
پیداوار کو زیادہ پسند کیا جا رہے اس لیے اس کے لیے گھوں سورٹ (Import)
ہوں ہے اسکو ہاں سب سے طریقوں سے میں دیکھا جاتا ہے گھوں کے بارے میں
بھی یہ کم خرچہ چاہا ہوں کہ حد در حد میں گھوں کا کافی اساک موجود ہے ایک وجہ
وہ تھا کہ ہم سمجھتے ہیں اناج باہر سے لے سکتے ہیں اس لیے بڑا اناج کا جمع کرنا
ایک طریقہ ہوگا تھا کہ اس وقت ضرورت نہیں ہے ۱۹۵۲ ع میں گورنمنٹ
آف حد در حد نے جو بھی اناج مل سکا اسکو حاصل کیا اس کے بعد ہمارے اس ہر
ن تک گھوں کا اساک ہوگا جسکو ہم نے دھیرے دھیرے ہر براس پر دیا
سورج کیا ایک وجہ وہ بھی تھا کہ حوار کے ساتھ گھوں لیا لاری تھا وہ حوار میں
دعاں بھی کہہ سکتے کہ لوگ گھوں کھائے کے عادی ہیں یہ اس لیے گھوں کو
اساک سے خارج کرنے کے لیے اساکرنا پڑا ہمارے پاس وہ ہر حوار گھوں کا اساک
تھا وہ اساک گھوں تھا جو حد در حد میں پروکور (Procure) کیا گیا تھا
ہاں لوکل ورائٹی (Local variety) کو پسند کیا جاتا ہے لیکن اس
گھوں کو نکالنے کا بھی ایک سوال تھا اور گھوں کو نکالنے کے سلسلہ میں حد در حد
گورنمنٹ کو کچھ نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ریلی نقصان کیا ہوا اس کے بعد ہر
پاس اس وقت میں ۱۶ روپیہ فی پلہ کے حساب سے ۷۷ ہزار روپے گھوں ہنکو
دیا پڑا۔ ہمارے ہندوستان میں جی قصہ ہوا اس لیے کہ گھوں کا اساک موجود تھا
اور دوسرے غذائی اجناس جسے جسے فراہم ہوئے گئے گھوں کی طرف سے لوگوں کی

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

بوجہ ہٹی گئی مسجد نہ ہوا کہ (Release) کی میں کے حساب سے دیا ملے گا کہ حد درجہ آدے بھی میں ہزاروں لے۔ اسکو میں جس کے ذریعہ ریلز (Release) کر کے کا حصہ کا گیا ہے۔ یہ اسٹاک سیرل گورنمنٹ کے ذریعے سے اور سیرل گورنمنٹ کی ذمہ داری سے جمع کیا گیا اور اسکو گورنمنٹ میں لائے کا اسٹاک کیا گیا۔ گھنوں کے اسپتال کو مروجہ دینے کے لیے اسکی صحت کو پندرہ روپہ آٹھ لے سے کہا کر دترہ روپہ کمی کر کے حودہ روپہ ہزار دہائی حواہل راس سب میں صحت چہ اندہ دانی میں مروجہ کیا جا رہا ہے۔ آج مجھ سے انک اریل میں نے دراب کیا کہ کیا اس قسم کا گھنوں دیا نہ کر دیا گیا ہے؟ میں ان سے نہ کہا چاہا ہوں کہ نہ میں کیا گیا ہے وہ راس میں کے ذریعہ آج ہی سیلابی کیا جا رہا ہے۔ گھنوں کی ذمہ داری میں ہے۔ سفید اور لال اسورٹ کیے ہوئے گھنوں میں سفید گھنوں پسند کیا جاتا ہے۔ میں حودہ ہزاروں گھنوں میں ان میں چودہ سو ٹن اسے گھنوں میں حودہ روپہ ہے۔ ہم نے بھونگن کے گودام سے حاصل کر کے کی گھنوں کی۔ گھنوں میں ہوں سے نہ چودہ سو ٹن گھنوں میں اسٹاک رہے۔ اسکل میں میرے پاس ڈائریکٹوریٹ (Director, Food) کی رپورٹ آئی ہے کہ وہ سفید گھنوں میں ہو گیا ہے اسلئے لال گھنوں میں آج کا اسٹاک اگر ہم دوپوں میں کا گھنوں میں ساتھ اجرا کر کے میں نصف لال گھنوں اور صحت سفید نو لوگوں کو امراض ہونا اور ہر ایک سفید گھنوں کا ہی مطالبہ کرنا۔ اسلئے ہم نے پہلے سفید گھنوں میں لال اور اسٹاک میں اب لال گھنوں دینے والے ہیں۔ سفید کافروں میں روپہ وراسی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ مرنا چہ سو ٹن ہو گھنوں میں رہتا ہے اس کے حرج ہونے کے بعد مجھے اسلئے کہ حد درجہ آدے کو حیدر اس میں قسم کے گھنوں کی ضرورت ہوگی گورنمنٹ اب انڈیا میں روپہ کی میں کے حساب سے ذمہ کی منظوری دہائی۔ پندرہ روپہ آٹھ لے کے حساب سے لے والوں کلبے میں لے ایک ہزار لے کی پابندی رکھی ہے۔ گھنوں کی حد تک ایک حصہ پکچر میں آہکے ساتھ رکھا چاہا ہوں۔ آج گھنوں کا مارکٹ روٹ نہ ہے۔ میں گھنوں (۷) روپہ سے ہے اور دوسرا گھنوں (۶) روپہ کے حساب سے ہے اور راس سب میں (۶-۷) کے حساب سے ملتا ہے۔

اسکے بعد حوار کے سلسلہ میں مجھے ایک چہ عرض کرنا ہے۔ کہا گیا کہ حیدر آباد گورنمنٹ نے کافی حوار ناہر پھیلادی اسلئے نہ پورس پیدا ہو گیا۔ میں نہ عرض کروں گا کہ حوار کو ہی راس کرنے کے لیے کسٹکاریوں سے راس وصول کرنے کے طریقہ کو مسدود کر کے ٹریڈ (Trade) کے طریقہ سے وصول کرنے کا اسٹاک کیا گیا۔ (۷) ہزار ٹن اس میں اسٹاک نہا۔ سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم نے سیلابی کیا۔ اگر سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم سیلابی نہ کرنے نو لپیک نہ ہونا اور دوسری بات یہ بھی کہ اسے اسٹاک کو ہم زیادہ دنوں تک محفوظ رکھنے نو یہ حوار چہ پرائی ہو جائی اور اسٹاک کا حشر ہونا۔ اسکے بعد ہمیں میں کسا فری ہو سکا

نہا لئی ویاہت کرنا میں سروری ہیں سمجھا کہونکہ آئندہ میں میں خود اسکا اندازہ کر سکیں گی۔ سہ ۱۹۹۲ء میں جو حوا ز باہر بھیجی گئی تھی میں اسکی تفصیلات کسی اور سوال کے سلسلہ میں ہاؤز کے سامنے سے کرچکا ہوں۔ لیکن جب میں پراس سے اس کے درجہ حوا ز کو فروج کرنا طے کیا گا تو ہم نے باہر بھیجا نہ کر دیا۔ ایکسپورٹ میں کا ماہ دوسری میں الفہ دژہ سوئٹڈز میں اسکو اور دژہ سوئٹڈز میں گورنٹ کو دے دیے گئے ہیں۔ ہاں کی ضرورتاں سے ہی بڑھی گئی ہیں ہم نے باہر بھیجا نہ کر دیا۔ اور اب سات ہزار ن حوا ز اسٹاک میں موجود ہے۔ حوا ز میں ہم کو نصیب ہے نہ تھا اور اسکی سوا حوا ز نہیں تھا کہ ہم اپنا اسٹاک دوسری جگہ بھیجیں اور اس سے انک فائدہ نہ بھی حاصل ہو سکا ہے کہ حوا ز وغیرہ کی ہم کو ضرورت ہو تو ہم دوسرے اسٹاک سے لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حوا ز پانچ اصلاح میں فعلی حرا ب ہوئی ہیں۔ اسی صورت میں اگر ضرورت پڑے تو ہم باہر سے اناج لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حوا ز ناڈ اسٹاک میں حرا ب کی فعلی حرا ب ہوئی ہیں اور رینج کی نوعیت بھی کچھ اچھی ہیں۔ لیکن اس کی بجائے دوسری جگہوں سے ہو سکتی ہے۔

امیٹی و ہار ۔ امیٹی اور ہار کے سلسلہ میں خدر آباد گورنمنٹ ناکیسی اور انسٹیٹیوٹ میں کمیٹی کی ہائیڈرو ناکیسی رول ہے ۔ جہانگیر کے معلوم ہے سمیٹی میں احادیث ناکیسی کانسٹرکشن کے احساس سے حوزی پر منحصر ہے ۔ سیدہ نے کہہ کہی کہی پانچ روپہ اسکا ہوا تھا وہاں سے تو کہی میں چائس تک پہنچ جاتا ہے اس سائل بعضی حرات ہوئی وہ ہے اور دوسرے وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ آف انڈیا نے ہزاری حد تک بدلے گا ہے کہ انڈیا سے باہر مارا اکسپورٹ (Export) کرنی اجازت نہ دے

حقوق اور حوالی میں حسب جہاں ٹرانس میں انکمڈ ایماء هوا نو حذرآناد گورنمٹ
 ے سہل کو اس بارے میں رپورٹ (Represent) کا - دوسرے
 ایشیاس ے بھی اسے رپورٹس (Representations) کہے جاس کے
 بعد ملک سے باہر اکسپورٹ (Export) کو بالکل بند کردنا کا
 حذرآناد گورنمٹ ے یہ بھی رپورٹ کا کہ حذرآناد سے حوا اکسپورٹ کا حاتمے
 اس کو روکا جائے - لیکن گورنمٹ اب اٹلنا ے اس کو منظور جس کا - ایہی ایہی
 گذرہ حدبہوں میں مسمی کم ہوئی ہیں ۲ مایچ ۱۹۵۲ ع میں جہاں نمبر
 (Tamarind) کا تھا ۱۵۰ - ۲ یں (۱۲ میں) تھا ٹمبر میں
 (۶۳۰۰) هوا جہ ساد نگر مارکٹ کے مگرس میں اسی طرح یونیمارٹ
 (uniformly) ہر چہر کو دکھائے - نمبرٹ حوری ۱۹۵۲ ع میں (۱۵۰ - ۵۰۰)
 یں میں تھا اور حوری میں (۱۰ - ۲) یں رٹ اس طرح وفار آناد میں هوا - میں
 حذرآناد کے میں ٹرے مارکٹس کے رٹس ملانا ہوں - حذرآناد کی حد تک ۵ سے
 ۱۲-۳۲ رٹ هوا - اسی طرح مرح حوری میں ۹۵ روسے بھی حوری میں ۵۵

روئے ہوئی ومار آباد کی حد تک ۲ سے ۶۵ روپے ہوئی۔ اس طرح ہمارے حد تک حوری میں ۴۵ روپے بھی و حوری میں (۹۹) روپے ۱۰ حوروں کو لانے سے مطلب ہے کہ حوری حوری میں عام طور پر پرس میں ما کٹلی (Mukedly) حیح ہونا ہے کراہیں کی مارکت میں ولسلسی (Avala bilty) کی وجہ سے ہر ہڈ کی حد تک تک خاص حد تک بھی گئی ہے و یہ کہ ہڈ کے درجوں پر ملکیت کا حق دینے کے بعد یہ ہے جب گئے گئے و بھی تک فیکری ہے عرف میں ایک فیکری ہیں مگر نہ تک فیکری حوروں کی وجہ سے ہڈ کے پروڈیوس میں کمی ہوئی و حوروں میں اضافہ ہو حیا یہ حکومت حیدرآباد میں ناب پر شور کر رہی ہے کہ اس کو کس طرح روکا جائے

ہل کی قسم بھی گندہ دو مہسوں کے ہڈ کا کمی ہوئی ہے۔ ہل کی قسم میں بھی کمی ہوئی ہے۔ اس کی لیب برائیں آپ کے سامنے رکھا ہوں۔ ہل کی قسم (۴) کم ہے کم اور دے رہا (۸) ہے۔ ہل کا ہل (۳) ملکا آہل (۵) لی سڈ آہل (Linseed oil) (۹۸) نہ ۶ ٹنسر کے رس میں اس کے بعد کے رس میں ہیں لیکن ان کے لحاظ سے بھی کمی ہوئی ہے۔

سری تھوگن رائے گائے (سری) کیا نہ ہل کے لیب رس میں؟

ڈاکٹر حارڈی ہاں اس طرح میں بھل

سری تھوگن رائے گائے آج ہل کا ہوا ۲۶ سے ۳ روپے میں ہے

ڈھان روئے سرے

ڈاکٹر حارڈی میں نہ ۶ ٹنسر کے رس میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ میں نے اس طرح ہاوس کے سامنے فڈ سٹورس کا ایک پکڑ رکھا ہے۔ آرٹل میں اس پر مرید کلمیں (Comments) دیں جو وصال حوری اور ویدل (Available) ہوگی۔ ان میں ہاوس کے سامنے کہوں گا۔ ہاں سکر کی حد تک میں کہا بھول گیا تھا۔ سکر بھی ڈی راس ہوئی ہے اور گورنٹ نے فری مارکت کے لئے اس کو رلیز (Release) کیا ہے۔ حیدرآباد میں سوگر فیکری دی پکٹ فیکری انڈیا (The biggest Factory in India) ہے و ۵۰ سے ۸ فیصد حوروں کو دورا کرے۔ اس کا کاق حصہ حیدرآباد میں رلیز کیا جاتا ہے۔ گندہ حد دیوں چلے سکر کی قسم برہنگی بھی اس کی وجہ یہ بھی کہ گورنٹ آپ انڈیا نے اس کے رلیز کا وڈر دیا ہے۔ ورنہ زمانہ سوگر فیکری میں سوگر کرسنگ سرن (Sugar crushing Season) کا ہوتا ہے۔ ان دنوں واگسی کی سیکلاب کی وجہ سے قسم پرہنگی ہیں اور سو روپہ

و سے زیادہ تک صحت پہنچ گئی تھی گو سو گز دی راس کی گئی ہے وروزی مارکٹ کی گنجائش ہے لیکن اس کے باوجود سلائی ڈپارٹمنٹ اس پر نگر و رکھتا ہے کہ جس قیمت پر اسے ورنہ کا جانا ہے عوام کو فروغ دینے میں صحت پر مارکٹ میں ملتی ہے ناہی مگر اصل دسوازی نو ۹ ہے کہ یہ روس سب سے بدکردی گئی ہے لیکن سوگر فیکٹری سے تاج حب کر کے جو اس معروضہ ہے اس میں مرد سے کا نظام کا گنا ہے خاصہ اس وقت سکر (۳۸) و سے کے حساب سے ہر روس سب پر ملتی ہے و روس مارکٹ کاسس (Open Market Competition) کی وجہ سے (۹۸) روس و ملے (۹۴) روس و بھلہ کردی گئی ہے و مارکٹ میں اس کی کافی مقدار موجود ہے مجھے بدھے کہ سکر کی کوئی ایکس بحوس (Anxious Situation) بدھے گی و لوگوں کو کافی حد میں مل سکے گی

* श्री बही जी बेशाह—अध्यक्ष महोदय आनरेबल मिनिस्टर फार्म फूड अंड सप्लाय न को चीज हमारे सामन रखी ह और जो क्लियर हुयारे सामन रखा ह कि आध अनाज के हालात अच्छ ह कुसै मालम हुंगा ह कि सही जो हालात ह भुनको अवर अस्टिमेट (Under estimate किया गया ह।

पहले मैं ज़ाबारे के सिलसिले में कुछ बज करना चाहता हूँ। येरे पान जो फिलत जिनकी किमतों के बारे में हूँ जो कि अक दो दिन पहले के हूँ मुनके लिहाज से मुक्तपिश डिस्ट्रिक्ट्स में क्या हालत आज पाकिस्तान (Rice) के बारे में हूँ वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। वहाँ बाविला-बाव में बाविल की किमत २४ से ३१ रुपये की पसला है वहाँ पर गुलबर्गा रायपुर और बीरबर्ग ४६ रुपये से ५२ रुपये की पसलात किमते खड़ी हुई है। जिन किमतों का मुकाबला बाविलाबाव की कीमतों से किया जाय तो मालूम होगा कि यह कीमते दुगुन से भी ज्यादा हूँ मेरा कहना यह है कि हुकमत हजरतबाद ने जो अपनी एक्सपोर्ट पासिबी (Export Policy) रखी है वह सही नहीं है आज गहनमट आफ डिजियायन जो अनाज के इंटरस्टेटमूवमेंट (Inter state Movement) को परी रखन की पासिबी रखी है वह हालात के लिहाज से ठीक नहीं है। यदि हम जरूरत पड़ी तो मध्यप्रदेश आदि रीगर स्टेटो से ज्यादा मिल सकती है। यह सही है लेकिन जो परी ट्रेड (Free trade) जिसके तहत रखा गया है वह सही नहीं है। जिस तरह परी ट्रेड रखना मैं मुनासीब नहीं समझता हूँ गुलबर्गा और रायपुर के रिपोर्ट है कि वहाँ पर ज्यादा के भाव काफी बढ़ते जा रहे हैं और गानाव की रिपोर्ट है कि वहाँ जो ज़ाबारे की जा रही है वह निकला जाति की है और वह बिलकुल खोब के लायक नहीं है। ज़रूरत काफी पानी है और वह भीखी है। थितनाही नहीं बल्कि मेथिकन आफिसर की भी यही रिपोर्ट है कि वह ज़ाबारे खान के लायक नहीं है। बबबी मद्रास आदि स्टेटो में जैसे लेन से भी मिलकार किया है। मन धुना है कि थिस माहिन से अलबत्ता सफ़व बाव ज़ाबारे की जा रही है। लेकिन बाव तौर पर जो ज्यादा की जाती है वह अच्छी नहीं है और कटौत न होन की वजह से बाहर कीमते बढ़ रही है। सरकार जो अनाज सप्लाय करती है वह अच्छा न होन की वजह से लोगों को बाहरी से ज्यादा कीमतों पर अनाज लेन पर मजबूर होना पड़ता है। आज बाजार में की रुपये को तीन सेर ज़ाबारे मिल रही है।

आज दुकानत की तो डीकट्रोल की पॉलिसी है। जिसको ठीक से चलाना है तो पहले गवर्नमेंट के पास अनाज या फार्मी स्टॉक होना जरूरी है ताकि किसी भी मौके पर उसे रिलीज (Release) किया जा सके और मार्फेट पर चेक (Check) रहे। सारे सिट्टुस्तान की ही आज डिकट्रोल की पॉलिसी है। लेकिन यह देखा जाना चाहिये कि अलग अलग सूबों में या डिस्ट्रिक्ट्स में ज्यादा डिस्पैटी (Disparity) नहीं होनी चाहिये।

आज के हालात यह है कि जो लोअर इनकम ग्रुप्स (Lower income Groups) इनके अकॉमॉडिक हालात अच्छे नहीं हैं। ज्वारी की फसल अच्छी नहीं है। जिस लिय जिस सिलसिले में मैं कुछ सज्जश (Suggestions) ऑनरेबल फूड अँड सप्लाय मिनिस्टर के सामने रखना चाहता हूँ। पहली बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि बाहर के स्टेटों को जो ज्वारी भेजी जा रही है वह बिल्कुल बाहर नहीं भजी जानी चाहिये। अनाज के जो भाव बढ़ रहे हैं उनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को चाहिये कि चीप ग्रेन शॉप (Cheap grain shop) के जरिय से अनाज व्यवसाय को मुहैया करने का अंतजाम करे। अब से डिकट्रोल हो गया है तब से ब्लैक मार्फेट (Black market) में लेकिन व्हाइट मार्फेट तो नहीं कहा जा सकता है क्योंकि कभी तो डीकट्रोल हुआ है तो जामनी ब्लैक मार्फेट या व्हाइट मार्फेट (White Market) हो मुहाने कीमतें बढ़ती जा रही हैं। उसको रोकने के लिये चीप ग्रन शॉप खोल कर उसके जरिये से अनाज बेन का अंतजाम करना चाहिये।

मिनिस्टर साहब ने फरमाया कि हमारे सरकारी गोदामों में प्यार का ७००० टन स्टॉक मौजूद है। लेकिन मुझे शक है कि यह जो कीमते आज बढ़ रही हैं उसका मुकाबला अितने स्टॉक से किया जा सकता है या नहीं? ज्वार की हदतक तो जो बायबा मिनिस्टर साहबने लिया है वह ठीक नहीं है। उसे हालात में अितने स्टॉक से गवर्नमेंट हालात का मुकाबला कैसे करेगी? औरगनाबाद के हालात तो मैंने आपके सामने रखे ही हैं। अून पर ध्यान देना जरूरी है। वहा अच्छा अनाज अजा जाना चाहिये।

अब पावल के सिलसिले में जो मुकालिफ अजलाओं के फियर्स मेरे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। निजामाबाद दरबल और महबूबाबाद में पावल की कीमत की फरका ४६ रुपये से लेकर ५६ रुपये तक है। जिसके मुकाबले में औरगनाबाद में १६ रुपये से लेकर १०५ रुपये, गुलबर्गा में ८५ रुपये से लेकर १६ रुपये तक, रायचूर में ८५ रुपये से १०० रुपये तक जेती बाबल की कीमतें हैं। तेजगंगा के अरिया में जहां पावल की कीमत ४६ रुपये से ५६ रुपये की फरका है और रायचूर औरगनाबाद आदि मुकामात पर वह १०० १०५ तक है जानी करीब दुगुनी से भी ज्यादा है। यह जो भाव में डिस्पैरिटी है उसका मुकाबला बनता को करना पड़ रहा है। आज फूड डिपार्टमेंट का यह नाम है कि वह कुछ अँसा अंतजाम करे कि सबसे जो कीमतें बढ़ रही हैं वह बढ़नी न पायें, और लोगों को सस्ते दामों पर अनाज मिल सके। जिसके लिये मेरा सज्जशन यही है कि जेते जगहों पर फेयर प्राइस ग्रेन शॉप (Fair Price grain shop) खोले जाने चाहिये। यदि अँसा किया जाए तो ही जो भाव बढ़ रहे हैं उनका मुकाबला किया जा सकता है। अभी तो इंटर डिस्ट्रिक्ट मुहाने पर जो रिस्ट्रिक्शन पा वह हटा दिया गया है। जिसका मतीबा यह हुआ है कि जहां जो चीनें पैदा

होती है वहा तो उसकी कीमत कम है, लेकिन जहा वह माल पैदा नहीं होता वहा पर वह कीमते ज्यादा बढ रही है। और जैसा कि मैं बताया कभी मुकामात पर यह कीमते दुगनीतक भी बढ गयी है।

जो कीमते हैदराबाद शहर में और दूसरी जगहों पर बढ रही है उनके बारे में कभी पार्टियों ने और यहां के बीमेन्स कमिशनर न भी मिनिस्टर साहब के पास रिप्रिजेंटेशन किया है। जसा मैंने सुना है वह ऐसा गया है कि मण्डनमेंटेशन शॉप में कीमते कम होती है और उसी अनाज की कीमत लायसेन्स शॉप में ज्यादा होती है। रशन शॉप में जो अनाज की क्वालिटी (Quality) होती है वह अच्छी नहीं होती। जिसलिये लागा की मजबूरन लायसेन्स शॉप से लेना पड़ता है। और दाम ज्यादा देने पड़ते हैं। प्रायन्टेड दुकानों में दाम दुगन तक बढ जाते हैं। यह ठीक नहीं है। रेशन शॉप में भी अच्छी क्वालिटी रखी जानी चाहिये ताकि लोगों की मजबूरन ज्यादा दाम न देना पड़े।

यह भी एक शिकायत है कि जो लायसेन्स शॉप है उनको जितना राशिय मगाने की जिजायात है उससे ज्यादा राशिय मगाना जाना है और उनसे ब्लैक मार्केट ज्यादा बढ़ता है। जो ज्यादा राशिय मगाना जाता है उसे बाद में ब्लैक मार्केट में बचा जाता है। जिस सिलसिले में शहर में तो काफ़ी गड़बड़ी हो रही है। डिपार्टमेंट के बड ऑफिसर से लेकर जिनस्पेक्टर और नीचे तक सबको यह बातें मालम है। लेकिन वे सब उसमें मिले हुए रहते हैं और बड़े आफसर भा करपशन (Corruption) करते हैं। मिनिस्टर साहब यदि चाहें तो मैं इसके तकसिलाल देन के लिये भा तयार हूँ। कुछ डिपार्टमेंट में करपशन होता है और भुख्का अगर कीमतों पर भी होता है और नतीजतन कीमत बढ़ती है।

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

जिन सब हालात को देखते हुये न सिर्फ केवल प्राशिय शॉप की जरूरत है बल्कि गरीब लोगों के लिये खास ठीर पर चीप दान शॉप को भी जरूरत है। आज तो हमारे सामने बरोजगारी का मतला है। आज शहरा में करीब १५०० मजदूर बरोजगार हा रहे हैं। एक तरफ बरोजगारी बढ रही है और दूसरी तरफ कीमते भी बढ रही हैं। जिस अनाज के मोहम में यह कीमते दुगनी बढ़ी है। जिसके बाद और कितनी बढ़ेगी मानूम नहीं। जैसे हालात में जो गरीब लोग हैं, उनके लिये फोअर प्राशिय शॉप, और चीप फ़ेन शॉप, खाले जान चाहिये जिससे उनके कम दामा पर अनाज मिल सके।

गेहूँ के बारे में मैं मानता हूँ कि यह कोई स्टैपल फूड (Staple food) नहीं है। उसके बारे में मुझे ज्यादा तजक़्का भी नहीं है जो मैं हाजूर के सामने रख रहा हूँ। लेकिन टेमरिन (Tamarind) ओनियन्स (Onions) और ऑइल्स (Oils) के सिलसिले में मुझे कहना है। और साखर टमरिन और ऑइल्स के बारे में मैं कहूंगा कि सेल्स टेक्स का मसला जब हमारे सामने आया था उसी वक़्त मैंने यह चीज हाजूर के सामने लायी थी कि सेल्स टेक्स की जिजायात टेमरिन और बिस्की बरौदा पर देन से यहां के भाव बढनेवाले हैं। भाव बढने के और भी बज्हात हैं यह मैं मानता हूँ। लेकिन अन्तमें मैं यह भी ज़ेफ़ बज्हात है कि ये चीज़ें यहां बेचने के मुकामले में अगर बाहर बेची जायें तो ज्यादा फायदेमंद होती हैं। क्योंकि वहां टैक्स नहीं देना पड़ता। लेकिन यहां जो टैक्स लगाया गया है उसके नतीजे के तौर पर यहां भाव बढे हुये हैं।

मे तयाम बाते म हाबुस के सामन रखना चाहता था। जिसके बारे में ज्यादा सफ़ीलात जो दूसरे ज़ानिरेल मेंस मिस पर लकरीर फर्मावय बुध बस्त वे हाबुस के सामन रख। न बिजना ही बज करना चाहता हू कि डीकंट्रोल करले वसत हमको बहुत ही कावसली (Cautiously) स्टेप्स (Steps) लेन की जरूरत है। क्योंकि अगर डीकंट्रोल (Decontrol) की वसत से गहूगाभी बढ़ती है त्माल बिनफम ग्रुप्स (Small income groups) का नुकसान होता है तो वह डीकंट्रोल की पालिधी हमारे मुल्क के त्रिव फायदेमय गही हो सकती। जिसका बियाल न किया जाय तो खोमी का नुकसान होगा। फल्ले काफी स्टॉक (Stock) जमा करके झोड (Zones) बनाकर हर क्वम पर हमको बससे फायदा होया या गही जिसका बिचार करके फिर आग बनना होगा। सेकिम बुध अवेधा हू कि हुंमलत कावस स्टप्स ले रही है या गही। तमुक्म से हुब देख रहे हू कि अस्ता गही हो रहा हू। जमता में बबराहद हू कि किस तरह से अगर कीमते बढायी तो हम अपनी कम खूबरतो से खूनका मुकाबला किस तरह से कर सकते हैं। न हुंमलत से सुन्वीध करता हू कि किस सिलसिले न जरूरी अक्दाम किया जायगा।

شری ادھوراڈ ٹیل (عہاں ناد عام) مسر اسکرمر آج حکومت کی اعلیٰ
کی پالیسی پر بحث کرنے کا حوموع دناگا ہے وہ انک احھا موع ہے اس وف عوام
میں تک بحی ضرورے اور حوار حوحاس کر نام لوگوں ما زمانہ ما رناہولس
(Population) کی مکھ عدا ہے اس کی قسب کلی بڑھ رہی ہے حسا کہ
ابھی آرٹیل مسرے فرماتا لی ایس (Lean year) اس ہی بھاو
برھا کرنا ہے اسٹا اور سٹاوں دو سپسے اسے ہیں جس میں حوار کی قسب بڑھی ہے۔
ہارے پاس رنح ور حر مکی حو حوار ہوئی ہے گر ان کی فصلیں اچھی ہوں تو سکی
ہے کہ اسی قسب ہ بڑھی لکن حر م کی فصل کا ہ حال ہے کہ جہاں ہ بھلے
ہوئے بھے وہاں سکل ہے ہ بھلے ندا ہوئے ہیں کاس کراپش کی حالت ہی
اسی طرح ہے کہ حسا حر م کسان نے اس پر کھا ہے حر م بھی اس کو واپس ہیں ملا
رنح کی حوار کے متعلق اگر اسدیں اچھی ہوں تو ہ سکی بھا کہ حواساک ہولڈرس
ہیں حوار بحسا شروع کرنے لکن رنح کی حوار نہیں اچھی ہیں حورھی ہے نجم ربری
کے وف انک حاس قسب کی بہاری نودوں میں ہوئی حکومت کا اس وف ہ اقدام کہ
اس اسٹ مومٹ (Inter state movement) کی ناسدی اٹھا لے
ہم موع ہوا ہے اپنے نام سارنح (shortage) ہونے پر ناہر
ہے حوار آسکی اور جہاں کی تراسس کرسورل (Neutral) کرنکی
میں اس کی اسد ہیں کرنا کوئکہ ہارے پاس ہے ہی حوار مدھہ بردس اور می کو
بھجی جائے حاس کر می تو ہاری ہی حوار پر رنہ رہا ہے۔

حب کمرول بھا تو سگلنگ (Smuggling) کا ایک
عجیب طریقہ رنح بھا ہ صرف سل ملڈوں اور سروں پر حوار کی سگلنگ ہوں بھی ہانکہ
سورن اور اس سے بھی بڑھکر محض کی ناب ہ ہے کہ لامو کی ترن میں لوڈ کر کے لچلے

ہے۔ حور رات میں حوری کرتے ہیں لیکن جہاں دن میں بری کے درجہ اسس
ماسر ہوئے کے نواحوں میں سے اسمگلنگ کا ایک نیا طریقہ لاہور میں رائج تھا
اور یہاں سے اسی سے معلوم کیا گیا کہ افسر کے کوئی کارروائی میں ہو
کلکٹر صاحب کو دولاڑیاں کھڑ کر دی گئی اب تک میں معلوم کہ اس کا کیا ہوا
سلائی ڈپارٹمنٹ کے کس کا کیا معلوم میں کلکٹر سے کہا جاتا ہے کہ اب کسی وکھسے و
وہ کہتے ہیں کہ ایڈمنسٹریشن (Administration) میں خائے
کا آب کہ احساس میں ہے اب کوئی اور خبر لائے و اس پر ہم جو کر سکتے ہیں
ایڈمنسٹریشن کی ایک کمیونٹی (Community) ہو چکی ہے اسے
دبا ہوا ہر دھبہ اے والا ہونا وکری برکوی اتر ہوئے والا ہو تو اس کو ڈینس
(Defend) کرنا شروع کرتے ہیں لاہور کے لوگ اسکیموں کو
بلائے کہ نہ حور بڈی میں حور ہے تو انہوں نے سلائی کہ ہم محور ہیں ہم
کچھ نہیں کر سکتے نہ دھبہ نہ گئی بھی نہ صرف لاہور میں بلکہ دوسرے
معلو میں بھی ایسا ہو رہا ہے وہاں تو خبر بڈی پر لٹا ہے میں ریل مسرے
انہی دہاناکہ میں اسٹ بوسٹ ہوئے کی وجہ سے اسمگلنگ ہوئی میں نہ تو میں
کہا کہ کیونکہ حور حوری کرنا ہے اس لئے سامان ہی گھر میں جو ما رومی مردور
بھک کام میں کرتے اس لئے فصلی ہی نہ اگلی حاسی تو نہ کوئی تعب ہوئے
لیکن ہمارے پاس پروڈکشن (Production) میں حور کی ہوئی وہ ایڈمنسٹریشن
کی کمور ہوں کی وجہ سے ہوئی

اسکے بعد میں مسوں کے سلسلہ میں عرض کرنا ہوں ڈی کنٹرول نالسی سے جملے
ہوئی ایک حصہ سے لاہور میں حور کی صبت ۰ ما ۰۰ روپہ ملے پری میں ۰۲ روپہ
و گری میں ۰۲۱۰ روپے رنڈ میں ۰۰ روپہ نہ رنج کی حور کا میں (Main)
نصف ہے برہی میں ۰۶ روپہ اور ناڈو میں ۰ روپہ تک صبت گئی ہے میں
کہ انکے گروٹ کی مگر میں ری ہوڈا لیکن میں نہ اپنا عریہ سلائی ہوئی کہ رنج
کی نجم ربری ہوئی تو ہمارے ایک مسرے نہ رپوٹ دی کہ سولہ ۰ تک ہوا ہے
گروڈ بٹ چب ندا ہوئی مگر اسکو ناہر بھجے کی توں گورنٹ نالسی احساس نہ
کریں تو اچھا جا دراصل گروڈ ب کی پہ پہلاوا بھی میں ہوئے غلط رپوٹ دے
نا حکوم کو حور کرے کلنے و سانسبل (Responsible) عہدہ داروں میں
نہی نہ رنڈ (Trend) ہے حوری راد وصول کرتے اور اے صلیج کی حالت کو
اچھی سلائے کلنے بعض اوقات نہ حور ہوئی ہیں اور دوسرے نہ کہ ڈا رنٹ
(Direct) دہانوں میں حاک حلال ہیں دکھتے معلو سے واضح ہیں
ہوئی اور ہوئی بھی ہے تو یہی سلائی میں کرتے۔

گہروں اور حائل کے معلق بھی آرمل مسٹر نے کہا ہے میں اس روبر نہ لوگا مارکٹ میں سے ایکے فیر پراس سانس کالڈے جاسی دوسا کا ویکل ایکٹ (Psychological effect) ایکے راس میں بھی آسکائے لیکن اسامی کا ہی نہیں ہے حکومت کے اسکے لیے کوکھ کٹائے والی دلدیا بالی ہے لیکن حیدرآباد کیلئے نہ مناسب موقع نہ ہا

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے اس حائل کا اساک زیادہ ہے گہروں کا بھی زیادہ ہے کپڑوں کے لحاظ سے برا حال ہے کہ حور راد کر نوم ہوئی ہے اور سکا رڈکس بھی زیادہ ہے کم رکم رھوڑہ میں روڈکس راد ہے کس صرف سب ہزارں حکومت کے اس ہے اس سے مٹا ہر ہونا ہے کہ حکومت کے فرع دلی کے سا حور ناہر بھجندی اب سب بڑھ گئی ہے اور ساید مارکٹ میں راس کم ہوئے کا سکاں ہیں ہے ریع کی حور کم ایسے کی وہ ہے بھی رکت ترا میں وسی ہی رہیگی نیسے ہی گہر میں سب کٹھائے کو چوں ہے نو بھر ناہر کے رسوں میں بھجے وہ اسکا حال کیا حاکہ حوار کی رادہ سے زیادہ ضرورت ہوئی ہے عربوں کو حور دھے و بھی نہ دیکھے ہیں کہ آئندہ فصل کسی آسکی اسکے لحاظ سے و رور میں لائے ہیں عرب کسانوں کا نہ حال ہے کہ (ب اردو میں کیا کہیے ہیں) کٹھلہ ہونا ہے نو اسکو اسکے سار ہی اور دھوی وعبر حیدرآباد کا بھی مسئلہ رہا ہے اس لیے وہ حور کا اساک جس کوسکا اس لیے ر رس ترہ جائے کی وجہ سے اس سکس کی رندگی رانر ہونا ہے کوکھ و سکی زیادہ سے زیادہ امندی کٹھائے کیلئے حرج ہوسا ہے اور ویکو آئندہ فصلوں کی ماری کیلئے حور حرجہ کرنا راء ہے وہ ہیں جاسکا مسحد نہ ہونا ہے کہ — والی فصل تر اس کا رھونا ہے من لیے عرب کلسکاروں کے لیے اور سکار رڈروں کے لیے ہم نے سب گرس سانس (Cheap grain shops) کا ڈمانڈ (Demand) کیا ہا میں حال ہے کہ حکومت اس تر ضرور عور کر دگی وہاں لوگوں کو کام ہیں ملنا اور کام نہ ملنے کی وجہ سے ہسہ بھی ہیں ہے ترں ہا نہ بیح کر حارسہ کسی نے جمع کیے ہوں نو اناح کی ای اھست ہوئی ہے کہ وہ رس کے لیے حرج ہوجانا ہے اس لیے میں حکومت سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اوس کے داس کالی اساک عٹہ کا ہے نو وہ فراح دلی سے تر براس سانس کے ساتھ ساتھ سانس گرس میں بھی فام کرے نہ ایک اچھا سانس ہے کہ آئندہ سے حوار اھر ہیں بھجی حانگی ورنہ بھجے ڈرے کہ حیدرآباد حوانک اور رنراد کس (Over production) کا اسپٹ ہے او سکو اور حکم سے ہیک مانگی کے بوب آسکی من لیے بھجے اسد ہے کہ حکومت اس تر کالی عور کر دگی

شری سید اجو حبیب (جنگلوں) سیر لسکو سر غذائی مسئلہ کے بارے میں بحث کرنے کا اس آرٹیکل انواں کو موقع دیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں ضرورت اس بات کی بھی کہ اس مسئلہ کا تعصلی حابرہ لیے کے لیے اور اس کے ہر چلو کو

واضح طور پر حکومت کے سامنے مسئلہ کے لئے کافی وقت دنا چاہنا جو فوب دنا گیا ہے وہ کافی نہیں ہو سکتا لیکن جہاں اس وقت کو عرصہ خاتم میں حد ضروری امور کی طرف اشارہ کروں گا

آئریل سلائی مسٹر نے انہی اپنا جو نالسی اسسٹ منس جہاں دنا اوس میں حسب دستور اور جسا کہ عام طور پر ہمارے حکمرانوں کا طریقہ ہو گا ہے نہ رہا نہ عداوی صورت حال اطمینان بحسب ہے ن الفاظ کو ہم مسلسل کسی سال سے سے آ رہے ہیں لیکن پچھلے کئی سال سے جب سے کہ کانگریسی حکومت مرکز میں اور مسس میں فرس آئندہ آ رہے عینہ اور عمل نہ نہ رہا کہ صورت حال دن بہ دن بد رہی جارہی ہے گریسہ سال سے حکومت کی عداوی ولس میں ایک سادی بدل وراک پر سور نہ مرکزی نہ نار او ا س کی سرکاروں نے راس و کسروں کے طم کو ہم کرنے کی طرف مدم نہایا شروع کیا عام طور پر کسروں اور رس کے عام میں حود نہان محسوس کجانی میں اول کی سب سے بری وجہ نظم و نسق کی مسیری کی جری ہے جی وجہ بھی کہ عوام اس نالسی سے طس میں بھیہ خاصہ جب حکومت نے کسروں کو ہم کرنے اور رس کو بردہ سارے کی طرف مدم پانا بولوگوں نے نہ محسوس کیا کہ نہ ایک اچھا مدم ہے نہ تو عام نہ سبب بھی لیکن حکومت کی نصاب میں بارے میں نہ بھی اور حود حکومت کے ارباب قدر و زدمہ د ر لوگ نہ چاہے ہے کہ کسی نہ کسی طرح میں دمدہ رہی ہے سب برداری حاصل کر لیا ہے حالانکہ ہر جہت اور محسوس حکومت کا ہر فرس ولس ہونا ہے کہ اپنے ملک کی حسا کی سادی ضروریوں اور سب سے بڑی ضرورت مہی عد کا انتظام کرے لیکن ہری حکومت نے نہ محسوس کرک کہ پچھلے حار ا ج سالوں میں جس طرح کے عوام چاہے بھیہ و اس کا انتظام کرنے کے فال میں رہی اس لیے اس نے اس دمدہ داری سے سب بردار ہوئے کی خاطر راس کو ہم کرنے کی طرف مدم پانا اور نہ مدم پچھلے دو سال کے عہدوں سے اب ہو کہ ایک سہلک مدم ہے اگر راس ہم کر کے کسروں پر حاسب کر کے اسے نظامات کیے جائے کہ حور ناراری کی روک نہام ہو نلاک مارکسٹر (Black marketeer) اور دوسرے مارکسٹر کے ملل میں (Middlemen) پر گرفت ہو اور عداوی انہاس کی مسوں میں امادہ نہ ہونے نائے نہ ہو سکتا تھا کہ عوام اس بی نالسی سے مطمئن ہوئے لیکن پچھلے دہڑہ سال سے حاضر طور پر حدر آباد میں ہر گوسٹ سے حکومت سے نہ مطالبہ کیا جانا رہا کہ اس نالسی کے باغ خطرناک ہوئے آئریل سلائی مسٹر نہان کرنے میں کہ بخدی صورت حال اطمینان بحسب ہے لیکن اگر بردے کے سچے نظر دالی جائے تو ہر محسوس نہ جان لگا محسوس نہ لگا اور سچہ لگا کہ اس نالسی کی وجہ سے نہ صرف اتباع کے داسوں میں امادہ کردنا گا بلکہ عداوی معسب اسے بحراں سے دوچار ہو رہی ہے جسکا اہم اور رادہ خطرناک ہو گا اس لیے ضرور ہے کہ اس وقت اس نالسی میں سادی

کم کرنے کے لیے کوئٹہ واسیہ خسار کا حاشیہ ہے وہ چونکہ کم ہے اس لیے میں زیادہ تفصیل میں کہے بغیر حد ضروری بخورں نوائے آگے کہہ دوں گا کہ اوں کو کسی طرح سے روکنا عمل لانا حاشیہ ہے اور اس مسئلہ میں میں حکومت سے ورنہ آرٹسٹ سلائی مسٹر سے درخواست کروں گا کہ اچ حد آباد کے اندر مختلف اداروں کی ملی جلی تنظیمیں قائم ہیں جو اس مسئلہ پر سجدگی سے غور و فکر کر رہی ہیں ان سے حد دو سہار جمع کیے ہیں اور حکومت کے آگے نمائندگی بھی کی ہے اوں سے سوچ کر کے ضروری قدم (اگر وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہیے) چسکی ہے ورنہ کے مسئلہ فائدہ حاصل کرسکی ہے ان تنظیموں کے ساتھ بحث سامعہ کر کے ایک رہنما کا حاشیہ ہے اور صورت حال کا معاملہ کا حاشیہ ہے

[illegible]

و مالی تلاش کریں۔ ہمارے دو ہی حیلوں کی جانب رجحان پایا جا رہا ہے۔ ایک یہ کہ اس سال میں جو نفع سربراہ لیا جاتا ہے وہ اس مقدار میں سلائی کا اٹا چاہیے جس کی ضرورت ہے۔ گراما ہو یا ملک مارکیٹ، رکنسول قائم رکھنا ہے۔ دوسری خبر یہ کہ اس نفع کی صف ناراضی سے کم ہو ورنہ محسوس ہر شخص ہلاک مارکیٹ سے خریدتا ہے جس میں سمجھنا۔ مصلوں کی کمی کے بارے میں بھی دوسرے اداروں سے مسو کر کے حل ملے ہیں۔ حالانکہ وہ یہاں تک سبالی ہیں جس میں دن دن اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے جس سے کسی طرح جسم پوسی نہیں کھا سکتی۔ اسد افراد اعداد و شمار کے درجہ ان حالات پر لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کھاتے و سطر عام پر ہی جاتے ہیں کیونکہ یہ مسئلہ جس سے عوام کا تعلق ہے۔ سلائی سسر صاحب ج ناراض ہیں۔ عوام سے قرب ہوں سسر کی جیب سے ہیں۔ لیکن ایک عام آدمی کی جیب سے جانی عوام کو یہ بہ نہ چلے کہ سسر صاحب رہے ہیں اور حالات درباب کریں و ان کو معلوم ہوگا کہ حکومت کے بارے میں عوام کس طرح سوچتے ہیں ان کے احساسات اور کیا جذبات ہیں۔ مجھے پتہ ہے کہ اس دھب کو عوام میں ناسکے کہ اس حکومت نے نہ صرف دوسرے مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشش نہیں کیا بلکہ عدلیہ مسئلہ جو ایک اہم مسئلہ ہے اسکو حل کرنے میں بھی سب ناکام رہی ہے۔ جی جس کہ ناکام رہی ہے بلکہ اس سے عوام کے ساتھ بوائے جھپے ہیں۔ لوگوں کی بوب مرد گر گئی ہے اور ری طرح گر گئی ہے۔ یہ مسئلہ کھڑے اسے ہی جو دو وب کھانا ہیں کھا سکیں۔ پورکاروں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ مجھے اس کی وضاحت کی ضرورت ہے کہ حکومتی درجہ سسر نہ ہیں و کس طرح انہی زندگی گزارنے ہوئے اس بارے میں ہر شخص خود محسوس کر سکتا ہے۔ دوسرا سس جو پورکار سے لگا ہوا ہے۔ اسکی حالت یہ ہے کہ چلے کسی نہ کسی طرح دو وب کی روی اسکو سسر آجاتی ہے لیکن ج گرائی اس درجہ پر پہنچ چکی ہے کہ اسکو ایک وب کی روی بھی ملنا مشکل ہے۔ میں اس بارے میں انرسل سپلائی سسر صاحب کو سسر میں شمع (Serious challenge) کرنا ہوں اور جو حالات میں ہے بیان کرتے ہیں لوگوں کو ثابت کرنے کیلئے نارہوں وہ جلیں اور دہ ہیں کہ لوگوں کی دسواریاں کیا ہیں۔ وہ غور کریں اور جھپ پستی کے نقطہ نظر سے کوئی قدم اٹھائیں کہ اس صورت حال سے عہدہ برا ہو سکیں۔ جو یہاں تک صورت اور دسویساک حالات ہمارے مساعدہ میں آ رہے ہیں ان سے گرنہ کرے ہوئے کب تک سپلائی سسر صاحب یہ کہتے رہیں گے کہ عداں صورت حال اطمینان نہیں ہے احساس دو آند کرنے کی ضرورت ہے جس میں گری جارہی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ان جانب کی رجحان سے صورت حال اور زیادہ ہائیک ہو گئی ہے لوگ سوسیس کا اظہار کرنے لگے ہیں جب زیادہ لے جاتی ہیں ہذا ہوجاتی ہے اجازات میں کچھ رسکس (Articles) آتے ہیں اور لوگ عوام کے حالات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ سپلائی سسر صاحب اپنا ایک اسٹیمٹ (Statement) دیتے ہیں

کہ سب کچھ ٹھیک ہے عداوی حالت طمان جس میں کئی اساک وجود ہے۔ ممبر گورنری میں عصر وعصر لیکن دوسرے جہلوں کو ویکسٹر نظر انداز کرنا ہے میں مجھے میں معلوم کہ وہ عند سا لڑے میں آکوئی خاص منصوبہ جواری صوبہ میں ۲۰ سے ۳۰ صدک ماہ ۵ ہے صوبہ میں سطح تر فام ہے و مانا بل نرداس ہے اس میں نمی موی چاہیے یہ صرف یہ کہ ۲۰ ۳۰ صدک میں ہو بلکہ پچھلے سال ما جون میں صوبہ کی حد طبع بھی اوپر لانا چاہیے میں صلائی صبر صاحب سے جو عیس کرو نکہ کہ ۵۰ میں سے سے ہو نا اوں صاحب سے اس میں جو صوبہ مسوزے ملے میں وں بر عمل کر کے حالات کو بہر سائے کی کوسس کرن

میری بی ڈی ڈسٹریکٹ (بھوکروڈ عام) مسر اسکریمر عداوی مسئلہ کے بارے میں ح ہاور میں دونوں صاحب کے ارنبل ممبر سے اسے حالات کا طہار کنا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ کے تعلق سے دو دن ماہ سے عداوی ممبروں کے اضافہ کی وجہ سے لاگوں میں شجاعت برع گا ہے ہم نہ سمجھے تھے کہ حکومت بھی اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہوگی ورنہ کوئی نہ کوئی ایسا اقدام کر بھی جس سے گراں کی روک تھام ہو سکے گی میں ہاور پر نہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ گلسہ ما ڈسٹر میں سلائی مسر صاحب سے جو سمیت احباب میں دنا وں سے حکومت کی پالیسی اور وہ د حالات میں عجب قسم کا نباد پانا چاہتا ہے یہ صرف ہمار ہی حال ہیں بلکہ حیدر آباد کے احباب کے مطالعہ سے بھی نہ حیرت ظاہر ہوئی ہے انہوں نے اپنے انٹسٹ میں حکومت کی پالیسی اور عداوی حالات کے بارے میں نہ اعلان کیا کہ سال حال عداوی حالات میں ہے عداوی احباب کے دھانڑوں میں عداوی صورت حال اطمینان بخش ہے اور ممبر گورنری میں اس اعلان سے نہ صرف عوام میں بلکہ اس ہاور کے ارنبل ممبر میں بھی عجب شجاعت پیدا ہو بعض لہ گوں سے حکومت کی توجہ اس صاحب مینول کرائی اور ڈسٹر کے آخری شعبہ میں کئی سادات سامع ہوئے انکے مسئلہ میں نے بھی ورنہ اشدہ کے اس انٹسٹ کو دیکھنے کے مدد انک سائے کے ذریعہ یہ ظاہر کرنے کی کوسس کی کہ مرہواڑی کی عداوی حالت کنا ہے میں نے سبب سمجھا کہ حکومت کو مرہواڑی کے حالات سے آگاہوں مجھے اس کا افسوس ہے کہ ہمارے اور حکومت کے اندازے اور اعداد و شمار میں و آہن کا فرق نظر آتا ہے ورنہ افسوس اس کا ہے کہ آج کل کی جمہوری حکومت کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد و شمار ڈپارٹمنٹ کی طرف سے آئے ہیں اس کے نظر کرنے اندازے فام کیے جاتے ہیں جو اکثر اوقات غلط ثابت ہوتے ہیں ورنہ اسکا ثبوت میں ح صلائی مسر صاحب کے سائے سے بھی مل رہا ہے اب بے واری توجہ خاص ملاحظہ فرمائیے بواپکو معلوم ہوگا کہ مرہواڑی میں ۲۰ سے ۳۰ لے تک حواری فصل درج کرائی گئی ہے یہی صورت حال کے بارے میں ہے آرنبل ممبر سے یہ فرمایا کہ مرہواڑی میں فصلیں کافی سامر ہوئی ہیں نہ صوبہ میں ان کا نہ سائے میں حرم مندم کے قابل سمجھا ہوں ورنہ انہوں نے صوبہ پسندی سے کام لے

ہوئے اسے صحیح حالات کا اظہار فرمایا لیکن حکومت کا رٹارڈ ہے یہ سب آج
ورق ہے یہ سب سب سے ڈیم کے گورنٹ گروتھ میں صفحہ ۲۷۷ پر دیکھ سکتے ہیں نہ
سلاگا ہے نہ کم نہ حوالہ جوار کا نہ وہ (Week) کے ریس (Rates) کے
کے لحاظ سے حوالہ کے وہ ہیں جہلے سال اور اس سال کا حوالہ لیا گیا ہے اس سے معلوم
ہوا ہے کہ گنہ ڈیم کو جو نرخ دیا وہی اس سال رہا اس کے بعد اگر آرٹل میں
ہاوس میں اس قسم کا سال دس دس میں سمجھا ہوں حکومت کے ادارہ اور سال میں عادی
نہا جائے لیکن عملی مسائل میں خود آرٹل میں اس کے ملاحظہ فرمائی کہ کوئی بڑی
مسئلہ اب نہیں ہے وہ نہ ہا کسی مارکٹ میں بدلے جائے وہ واضح ہو گا کہ مارکٹ
کے رج نہ ہیں اور حکومت کے عادی رجوں سے کس قدر مختلف ہیں اور یہ آباد ہیں
اور خود اس کے لئے فصل صرف مارکٹ میں آج کے گنہ سال میں حوالہ کا نرخ ۳
روپے لگ رہا ہے اور اب وہاں سے اسی مختلف قسم کی اطلاعات مل رہی ہیں کہ یہ
جس ۳۰ روپے ہو گا اس کے ساتھ ساتھ مرہوا کے وہ اصلاح جو حوالہ میں
بدا کر کے والے ہیں جس سے یہی آباد سڑک رہیں وہاں بھی حوالہ کا بہاؤ
یہ ۵۰۰ تک پہنچ چکا ہے اگر لی سسرے خود یہ کیا کہ لنگہ میں یہی
حوالہ کم ہے اور مرہوا میں اس کا رج دو سو ڈھائی سو فیصد تک بڑھ گیا ہے
ابوں کے حکومت کی ڈی کنٹرول (Decontrol) والی حکومت کے
مابین رکھا ڈی کنٹرول اسی صورت میں کیا جاتا ہے جبکہ اسے والی فصلیں اطمینان
میں ہیں حکومت کے اس کمی خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے کافی اسلحہ موجود ہو
اور تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجی طور پر ڈی کنٹرول کا حوالہ دیا جائے
فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن ایک طرف و تمام اقدامات میں اس اسٹیمپ سے ناسدبان
رجسٹر کر دی گئی لیکن ایک نراؤس میں حالات ٹھیک ہیں دوسرے راؤس میں
خطرناک ہیں اسی صورت میں درجی مساحہ طعہ سامع کالے کی خاطر حوالہ چنان
ہے مگر سالہ مسئلہ کرنے کی کوشش شروع کر دیا اور نہ حوالہ نالاب ہو سکتی
ہے اور یہ آباد میں خود اس کے کہ فصل صرف آج کے اسٹیمپ حوالہ میں اور سولا پور
میں حوالہ کی فصل حوالہ ہونے کی وجہ سے حوالہ وہاں مسئلہ ہونا شروع ہو گئی ہے اس
پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور حکومت اس کو کنٹرول کرنے میں اسے اب کو
لے فاؤنڈیشن سے سمجھی ہے مساحہ طعہ جس لے کافی لوٹ کھسوٹ کیا ہے جس پر
گنہ سال میں خود ویدیمس عادی نہیں اب آزادی کے ساتھ موومینٹ (Movement)
کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی نامہ درجی ریس (Business)
کی صلاحیت رکھتا ہو وہ ڈھنگ (Hoarding) شروع کر دینا اور حوالہ
اس کے زیادہ فائدہ ملنے والے عمل کرنا شروع کر دینا۔ انٹر اسٹیمپ میں جب تک
حکومت کا کنٹرول ہو جب تک حکومت اسے اس کا کافی اسلحہ جمع کر کے نوکالوں کے
درجہ عوام کی ضروریات کو پورا کرے ان لوگوں کے حوالے اور ٹھہرے حوالے اور

[illegible]

श्री हनुमान्नामो धीमहि वा पाटील (आष्टी) -अथर्वश्रम महोदय साह जो हावुस के सामन
बनाज के भस्ते पर बहुर चले रह्यो हु कुश बिसफमन से सोचकन मुस भोगा भिला ह यह ब बहुत
अच्छा साहसाहू । आर आनन्देल सुद भिनिस्टर ने अिसके बारे जो बातें हावुस के सामने रखी ह
अिसके लिय ब जहे मकारकबाव भेला ह ।

आपकी यह अवामी हुकमत के सामन जसा सरहद पर कस्टम का काजा साप बा बसे ही बंदर लेही (Levy) का राक्षस भी बा । हुकूमत न कस्टम को खतम कर के जिन काजे साप का बिलकुल गाय दिया ह । जुसी तरह आज तक बनाव पर जो बावदिया भी आते हुताकर हुकूमत न जिस लेही के राक्षस को भी खतम किया ह । जिस तिय हम देहातियो को बहुत अच्छा लगा । हम लोगो को देखीक मौके पर कितीतीकरीक होती थी यह तोबाप सहर ने सोच नही जान सकते ह आज मेट्रल गव्हनमट 'पी' भी यही पालिसी ह कि बनाव के कट्रोल को ही सवेखो पूरी तरह से हटा दिया जाय । मेट्रल गव्हनमट की जिस पालिसी के साथ ही हमारे महा भी पू न मिलिस्टर साहब न यह कदम जुठाया ह यह बहुत अच्छा किया ह । देहातो के तिय तो यह बहुत ही अच्छा हो गया ह ।

दूसरी बात यह ह कि जो भी आप लोग बिजलास में चुनकर जाय ह वह अपन अपन तालुकेक हाकात के जानले ह कि यहा आज बनाव की क्या हाकात ह । म भी अपन तालुके के हाकात अच्छी तरह से जानता ह । बहुत आन्दोल मैक्स की तरफ से बहुतसारी बाते कही गयी । सब बात यह ह कि जिस साल की फसले खराब होन की बजह से मराठबाब न तकलीक ह । मेरे आंटी तालुके म ७० मबाबिलास में फसले खराब होगयी ह और सरकार की जो रेशन टुकाने की वह भी बंद कर दी गयी ह और जो टुकाने मौजूद ह अंसम साल भी बहुत कम ह । अनको साल भी जरूरत जितना नही मिला ह । लेकिन मेरा बिश्वास ह कि आज यहा किसान और मजदूर को तकलीक हो रही ह वह कम हो बित्तके तिय सरकार जरूर सोचपी ।

हमारे मिलिस्टर साहब न पहले जो पाबंदीया अबाध अक स्थान से दूसरे स्थान पर लेजान के तिय भी यह कम कर दी ह । कट्रोल हटा दिया गया ह । जिस पर जो बायबकशन लिगा जा रहा ह वह महज प्रापगन्डा (Propaganda) के तिय लिगा जा रहा ह बसा म समझता ह । अब यह पाबंदिया की सब मह कहा जाठाबा कि किसानो से कि तुम अनाज पदा करते हो लेकिन सरकार सब अनाज तुमसे लही के खौर पर बसूल कर लेती ह और तुमको खान के तिय भी अनाज नही मिलता ह । बिबाग या अन्नजो के राज म भी अना नही होता बा । जिस तरह प्रापगन्डा किया जाता बा । और अब अब सब रिस्ट्रिक्शन हवन निकाल दिय ह जो अना प्रापगन्डा किया जाता ह वह तालुक की बात ह ।

म जक देहात का रहनवास हू म आपके जसी खी तकरीब नही कर सकता ह और आपके बिठमा पका पिठा भी नही हू । फिर भी जो देहात के लोगो को आज समता ह वह मेव आपके सामन रहा ह । कभी कभी हमारे आन्दोल खीर आप की अपोनिशन मुक्त भपकाले हू कि म आपके साथ म मार्चा लाजबा । आन्दोल बंदर समझते हू कि म पायल हो जाबूया खौर म लोगो के पास जाकर जुहे भइकास केग । मैं तो मुनसे कहूँ हू कि आप जरूर मार्चा लेकर आबिज । मतो कहूँ हू यह सब सोच लुच्चे ह । आज अक कहूँ हू फल अक कहूँ म । य लोग काबल की भीमत कम करन के तिय बाधय । मैं कहा के लोगो से कहूँया कि यह काबल की फिमल कम करनवाले लोग आय ह । असे लोग यदि हमारे यहा बाधय वा हमारी शोपबिबा पावन होगी । लेकिन असे लुच्चे लफा लोगो को सुधारन

के लिये जो शान्ति ही दुलाना पटना या फिर सोमन भिन पर छिन्नकना पटना । अब न ज्यादा कस्त नहीं लेना चाहता हूँ किसी भी हालत का ये लोग अपनी पार्टी के प्रायोगिक के लिये पित्तमाल करना चाहते हैं ।

मै मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देना चाहता हूँ कि उन्होंने वा लेखी या ज्ञान के बार में जो पाठदिया भी उन्हें अच्छे अक अच्छा काम अठाया ह ।

दूसरी बात न यह कहना चाहता हूँ कि जब लेखी बसूल की जाती थी तब काश्तकारों को कितनी मुश्किलता का मुकाबला करना पड़ता था यह आप लोगों को मालूम रहा हो सकता ह । सरकार के गोडाउन तो काफी दूर दूर होते थे और पहाड़ों से फसल लेकर गोडाउन में भरने के लिये बहुत तकलीफ होती थी । जिस लिये लोग समझते थे कि लेखी देन बजाय कुछ कम काम ही क्यों न मिले हम अपनी कलक गांव में ही बचेय यह सब मुश्किलें आने दूर होगी ह । फिर भी आप लोग अपने प्रकार के निम कहते हैं कि सरकार की यह पालीसी अच्छी नहीं ह ।

गहनमत की जो रेशन वृद्धि ह अलग भी गलत रखा जाना चाहिये हाकि मुश्किल के बस अलगा उपयोग किया जा सके बिना कहते हुए न मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देना हूँ ।

سری رنگ راڈ ڈسٹریکٹ (گنگا کھر) میں اسکرمر میں عاور کا رواد وہ
نے لیے ہوئے حواری میں کھوں ٹھی ہے اسکے کا وجوہات میں آرسل مسر
کے سامنے لانا چاہا ہوں مرہواڑ میں کساؤں کے لیے حوار اسد ضروری ہے حساکہ
نلنگا نہ میں حاور ضروری ہے حو مرہواڑ روادہ حوار اسد کرنا تھا اسکی فصلیں
آج باہیں ہوگی میں اور وہ میں حار آئے پانچ آئے بھی ہیں میں فصلیں حراب
ہوئے کے بعد کچھ حوار مارکٹ میں آ رہی بھی و وہاں کے عہدہ داروں نے اس
فانوں عاید کیا کہ حو حار لائی گئی اسر لوی لگائی گئی سرکار نے چلے لوی سد
کردی بھی ۔ وہاں کے کلکٹر کی روادی سے اسطرح کا قانون نافذ کرنے کی وجہ سے حو
حوار سوئے میں آن اور حوکمس اسٹ لائے ان تر نہ اعراض کیا اور ۱۰ ۳ ۳
لمید تک لوی لاری قرار دیکھی کمس اعس تر نہ اعراض کیا گیا کہ ۱۰ دس ۳ تر
لاری ہے میں سے لوی لیا تھا ان تر اعراض کیا اسطرح ۸ دن تک سویدا سد
رغا تر نہی صلح کا میں حاص طور ر ذکر کرونگا جہاں ۸ دن سویدا سد رہا
حب میں نے آرسل مسٹر کسٹمر کو نہ حو سلاں ہو اہوں نے اسارے میں لورا آؤرس
(Orders) قانون کا اسنا اثر برسی (Interpretation) نہ لیے کے لیے چھا
لیکن حو بھی ایک دو اڑے آئے ہیں اہوں نے کہا کہ حواری میں کھوں کیوں ٹھی ہیں
لاسس ہولڈرس حو ٹھے ٹھے سوپاری بھی گورنٹ نے انکے پاس سے ۵ مصد حوار
دی ہے سلاں ڈارکٹ اور مصیلاؤں نے جس جگہ ہر حواری طلب نہیں ترے ٹھے
سوئے داروں کو حوار بھیجے کے لیے ہرٹ دنا ہے میں وجہ بھی کہ مارکٹ میں
حوار مہکی ہوگی فصلیں حراب ہوگی میں اس وجہ سے موج ساس لوگ لاک

مارکت کرنے کے لیے حوار جمع کر لیے اور مسٹر برہمی میں حوراء دن تک حوراء نام بیان نظر ہیں آ آ کسانوں اور متوسط طبقہ کے لوگوں کو حوار نہ مل سکی تو ہیں حاور کھانا بڑا حاور حوراء کی غذا ہے حوراء میں دس سے ڈھائی سے اچھا حاور ملتا ہے۔ رانی کا حوراء کہتے ہیں وہ ایک رومہ دے آئے ہیں ملتا ہے۔ اس طرح وہاں کے حوراء لوگ بھی اور کسان بھی انکو حاور اور حوار دونوں لاکر کھانا برا میں لے وہاں کے کلکٹر کو ربرٹسنس کا مگر دھر بھی انکی سمجھ میں کوئی حوراء نہیں آئی لیکن برٹل مسٹر کا حب حکم کیا تو وہاں کی سوسائٹیاں حالت حوراء ہو گئی حاور سوانوں کو رومہ آئے ملتا حوراء میں کہو بیگانہ دس برس ماہیں (Gau price shops) کے ساتھ ساتھ ہزاروں لوگوں کو بھی موقع دیا حوراء میں اسکا بھی حوراء ہے کہ پہلے حوار دوکان کو ملی ہے تو پہلے حوراء کو سمجھ میں اور رانی ۴ پہلے سمجھ کے حوراء سے لاک مارکٹ کرنے میں ہیں میں حوراء آرٹل مسٹر کو حوراء دلانا حوراء ہوں اگر حوراء گورنمنٹ حوراء میں اس کے لیے اور اسی طرف سے وہاں ملازم رکھے

میں آرٹل مسٹر سے یہ بھی استدعا کرو بیگانہ وہ مرہواؤ کا حوراء کرے وہاں کے حالات حوراء دیکھیں اس مرہواؤ میں حوراء سے زیادہ حوار اور گھوٹ پیدا ہوئے ہیں آج اسی مرہواؤ کے لوگوں کو حوار کے لیے بڑا پڑ رہا ہے اگر وہ ہر اسٹام نہ کھا گا واحد دگر اور بھی کی حوراء حوراء میں مرہواؤ کا حال ہوگا میں اگر حوراء (Exaggeration) میں کر رہا ہوں میں کیا کسی اسٹیمبر (Facts and figures) دے رہا ہوں حوراء ۸-۹ ملے تک بلند حوراء بھی اسکی فصل اسی اوج میں حوراء اسلئے میں کہو بیگانہ حوار کا مسئلہ مرہواؤ میں بہت اہمیت احسار کر گیا ہے اصلاح میں حاور کے لیے حکومت نے برٹل جاری کئے ہیں میں اس کے لیے دھمہ واد دیا ہوں بعض لوگوں کو حاور مارکٹ میں فروج کرنے کی احارب دیکھی ہے ظاہر ہے کہ وہ حب گرم کئے ہوئے اسلئے انکو احارب دیکھی بعض حکموں کے لیے انکے ہی حص کو دو دس حکم حاور فروج کرنے کی احارب دیکھی ہے اسکی وجہ سے کلسس (Competition) حوراء ہے۔ انکے کھانا ہے کہ میں بڑا حاور لانا ہوں۔ لیکن اس وقت ہر فروج کو بیگانہ کہتا ہے میں اس سے اچھا لانا ہوں اس طرح زیادہ صحت بر انکو حاور اور حوار مل رہی ہے اسلئے میں آرٹل مسٹر سے براہ بیگانہ کہو بیگانہ مرہواؤ کے لوگوں کی یہ پکار ہے کہ انکو حوار سلائی کی حوراء انکے حاور اور گھوٹ میں حوراء اگر حوار ملے تو مرہواؤ کے حوراء انکو دھمہ واد دے اسلئے میں پھر ایک بار براہ بیگانہ کہتا ہوں کہ حوراء سے حوراء مرہواؤ کے لیے سے دھم واد حوار سربراہ کرنے کا اسٹام کریں۔

کونلنگ سے چلا آگیا ہے۔ کسان کراہس کے سلسلہ میں جو کلاس سب (Caste seed) میں سے کم نکلا ہوں کہ وہ سن سال ناکل مل ہو گئے اس بارے میں کہ کچھ ڈنارمب سے۔ بیوزہ کنگا وہاں سے مسور دیا گیا اور اسریگ ورک (Spraying work) ہوا لیکن اسریگ ورک وغیرہ کے ناوجود اردی کی فصل کو سا ہی ہے جس سے جا ما حاسکا یہ سریہ ی طور پر صلح لنگدہ کے حالات میں۔ ان لاپ کی روسی سے آمد صلح لنگدہ میں حکومت کا ادا باب کرے والی ہے وہ برقی روسی ڈالنے کی نوبل مسر صاحب سے میں استدعا کروں گا

میں ایک دو حرس ورکم کر ہی ضرور ہم کرنا ہوں۔ عجب تاب ہے کہ جلتے گہوٹوں سا ہی عدا بھی لیکن آج کے فیکس بند فیکس دکھیں و معلوم ہوگا کہ (۵۸) روپہ ی میں گہوٹ کی فصل ہے اور حواری فصل ۲ روپہ ی میں سے لیکر ۴ روپہ ی لہ ہے (Laughtea)

یہ میں مانا ہوں کہ دیگر پروسس (Provinces) سے اسور (Import) کرنا ضروری ہے مسر صاحب کہتے ہیں کہ اس سال حوال کی حد تک باہر سے منگوانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جفت صفا یہ قطعہ نظر سے غور کرنا ہوں و معلوم ہونا ہے کہ یہ جفت سے کسی حد تک واسطہ ہے۔ اورٹ کرے کے سلسلہ میں حکومت موناپلسس (Monopolists) کے درجہ ۱ ورٹہ کری ہے۔ میں کا سجدہ یہ ہے کہ مذہب بردس میں سات روپہ ی میں ہے۔ وہاں اوس فصل کا کم رکھنا نہ گونا۔ مذہب رد میں سے حدرآناد کے نارٹس ملتے ہیں لیکن وہاں سے جانا منگوانے کے لیے نہ گونا جفت دینے کی نوبت آ رہی ہے۔ وہاں مسس مسلسل یہ کہ مسس کرے ہیں کہ مسس کی سطح کو برور رکھا جائے۔ معاسات کا مواضہ ہے اس سے بچنے کے لیے بھی حکومت کو کوئس کرنا چاہیے۔ مجھے مر دکھنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ بعض حیرت نہیں جس کو میں رسل مسر کی نوجہ کے لیے رکھا چاہا تھا

شری گروا رڈی (سڈی پیس) مسر اسکرمر۔ میں ایک اہم حری طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ خدای ضرور حال کے سلسلہ میں انھی مسر صاحب نے فرمایا کہ مذک صلح سرنس (Surplus) صلح ہے لیکن اسکی وجہ یہ ہے کہ ہاں کے لوگ خرید میں سکتے۔ وہاں نو پیدا وار اپنی ہیں ہوں کہ اوسکو اسمال کرے کے بعد بیج جائے۔ دوسرے اصلاح کے معنی سادہ کہنا چاہتا ہے۔ اگر نارآناد ور سگا رڈی کو جھوٹا دنا جائے تو پورے صلح مذک میں مکی اور حواری صلح بنا کر گئی ہے۔ سڈی پیس کے معنی یوں کم نکلا ہوں کہ وہاں (۴) روپہ پلہ کے حساب سے مکی بیچی جا رہی ہے۔ آمد بھی وہاں پرائس (Price)

میں نہ کیا ہوں کہ فوڈ مارکیٹ (Food market) میں کہیں زیادہ رس
(Rate) میں ور کہیں کم رس ہیں اس فرق کو وس وس وب تک دور میں کا
حاشکا جب تک برہد حاشا (Trade channels) کو پوری طرح
موبلائز (Mobilize) نہ کریں جب تک اس میں کرن گئے نہ لفرس
(Difference) کم ہیں ہوگا سارے آرٹیکل میں جو باہر کے لوگوں برابر
رکھے ہیں اور سیاح میں اون کا معلوم (Influence) ہے و لوگ اسے
کام لیکر ریلوے موبلائز کر سکتے ہیں بھرے اگر معلوم ہوتا کہ آج ۴ جب
جاں ہوئے ول بے نو میں حکومت کے دار لوگوں سے برہد رس رسور ڈسٹریکشن
(Trade Representatives Deputation) وغیرہ ور سری ریح احمد
ملوئی سے جو بمبئی باب جب ہوئی وہ اس کے سامنے ہیں کرنا حوا کی صورت حال
کا مقابلہ کرنے کے لیے حیدرآباد گورنمنٹ کی کتا نالی سے ور نو میں ریدر رسور سے
ہم جو باب جب کر رہے ہیں وہ لن لائن میں باب کر رہے ہیں ور ہم کتا سہ رہے ہیں اس
کے سہل میں بے جو سارے کہے ہیں وں کتا ریل میں رہے ہیں سمجھا میں کچھ
بمبئی آب کے سامنے کہوں گا بحسب وس (Adjacent provinces)
بے حوا ملے کی گتا میں بے وس ملے میں بے ملے (Priority) ذکر ریلوے سے
کنسلٹ (Consult) کر کے جگہ جگہ سے حر مراہم کرنے کی کوسس
کر رہے ہوں لندری دی امور میں لے کہا کہ وں کوسس میں بر پروسہ ہیں
میں کی حشا (Price) میں وں کے میں کوسس (Quote) کر کے
پاؤں گا جن کے کہا کہ عادل ادا میں ح رکی صفت ۲ روپہ سے لیکر ۴ روپہ
تک ہے لیکن دوسرے میں اس میں اس کے کتا میں ہے گرلو (Flow)
برابر اور اس کی ناندی کری حاشے کہ ایک ڈسٹرکٹ دوسرے ڈسٹرکٹ کو حوا
سنگل (Smuggle) ۴ ہوئے بے وس ۴ برہد ہوتا جاں
ان کوسسوں میں سہہ کر ہم ۴ دعوی ہیں کر سکتے کہ اسنگلنگ (Smuggling)
کو رول دیں گئے میں کے لیے سیاح کے کر کر (Character) کو نڈا
ہوگا لکھی میں ۴ وسواس دلا نا حاشا کہ وہ وس جب حاشے والا ہے نہ حر
ول حاشی لانور کے آرٹیکل دوسرے رما نا کہ لوگ اس میں میں سے ملے ہوئے ہوئے ہیں
ہو سکتا ہے کہ اس میں کتا کوئی واسہ ہو اسنگلنگ کے سہل میں ح میں آئے حاشے والے
اور لاری ڈسٹریکٹ وغیرہ رسک (Risk) لیکر حاشے ہیں ان میں کو
ہم بے سانا بے دوسرے میں حاشا میں کر رہے (Consumption)
رنا ہو وں زیادہ وس دی رہی ہے اس لیے اس میں اس میں (Inter state
movement) کو فری (Free) کر کے ہے سہولت حوا میں
ان پاؤں میں ہمارا کوئی سیاسی دخل نہیں ہے میں کی حکومت نا اسٹ گورنمنٹ کی

۱۔ نالی جس کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کر دیا جائے وہ بالکل غلط ہے
ہمارا ۲۔ غلط ہے اور ہم ۳۔ دیکھتے ہیں کہ عمل طور ۴۔ ہمارے پاس کیا موجود ہے
ہم کیا کریں کر سکتے ہیں اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ آف اینڈیا کی جانب سے
ر (Rice) اور حوار کے تبادلہ میں بحال ٹیسس (Decisions) ()
وہا لوبال سے جارہے ہیں

آج کو معلوم ہوگا کہ رہا میں دو مہینے میں حوالہ دیا ہوا ہے۔ گنسنہ سال کے
تبادلہ میں بحال شدہ مہینے کم کرنے کے ناوجود مارکٹ ڈاؤن (Down) () ہیں
ہو۔ مہینوں میں سے لے کر ایک ہر مارکٹ تھا۔ اس صورت حال کے بعد اگر کوئی
حس ڈسائن (Decide) کرتے ہوئے ڈی کنٹرول آر کنٹرول
(Decontrol or control) کے چھگروں میں برے ہو سکتے ہیں۔ حذرآباد میں
اصلی ۳۔ بھوں میں ہم نے اسکی دریافت کی ہے۔ میں ہاؤس کو اس کا میں دلانا
چاہتا ہوں کہ ۴۔ چل (Trade channel) کے درجہ عوام کو
کم سے کم دام۔ عدالتی احکامات کے حوالے سے ایک دوسرے کو
سیسٹم (Mathematics) کے موشور نہیں وہ جیکے میں وہ
حساب لگا کہ وہاں کی مہینوں کے فرق کی وجہ سے گورنمنٹ کے پاس لاکھ روپہ
جائے ہیں۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ ۲۔ غلط نہیں ہے۔ حذرآباد گورنمنٹ اسٹے میں حوالہ
ڈاکٹر (Procure) کرتے ہیں اس کا

میں انہی کی دیکھا ہے۔ - بالریٹل بیکر کا بھی کہنا یہی تھا۔ جتنا آپن کہا کہ
آجیوا ہمارے ہاتھ سے نکل نہیں جاتا۔ اُس وقت میں جتنا دیکھا دیکھا ہے
بھوکا رہا ہوا یہی ان کا کہنا تھا۔

ڈاکٹر چارلڈی ۱۔ نصیحت کیا گیا ہے کہ باہر سے لے کر ۲۸ لاکھ روپہ
مہینہ (Subsidy) () دیکر ۲۔ پراسس (Prices) () رکھے
جائیں۔ کہا گیا کہ اس بارے میں حذرآباد کے جس مہینے حاجت اور سیرل گورنمنٹ کے
فوڈ سیرس حاجت کے تبادلہ حال اور سیرل کے بعد برا میں میں اضافہ کیا گیا ہے
حذرآباد کے پراسس (Ration shops) () میں پراسس لسٹ (Price list)
رکھی ہوئی ہے۔ گراں اسکو ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ہم نے ایک نالی کا
نہیں اضافہ مہینوں میں نہیں کیا ہے۔ حوالہ کو پالیس کرنے پر جو ملاحظہ ہے اسکو دور
کرتے ہیں۔ ہم سوچ رہے ہیں اور ۲۸ لاکھ کے ڈیفیٹ (Deficit) () پر
سائنس ڈائریکٹ اور سلائی ڈائریکٹ کے عور کرنے کے بعد کیا ہو سکتا ہے۔ وہ معلوم
ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اسکو میں دلانا چاہتا ہوں کہ ہم کو فائدہ کیا نا معبود ہیں
ہے۔ حوالہ کے لحاظ سے یہ نہ کہہ سکتا کہ لڈر آف دی انورس لے کر کب لکھ
(Correct figure) () رکھا ہے۔ حوالہ کی قیمت نظام آباد میں ۴۶ سے ۵۶ روپہ ہے

مہواڑی میں مہمی بنادہا ہے لیکن دسواڑی ۴ ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹس (Co operative Societies) کو پرمٹ (Permit) دے جانے میں دو ہمارے دوستوں کو شکاب ہوئی ہے۔ مہملدار اور ڈی کلکٹر کی کراہی میں دھار فروجہ کیے جانے میں بعض جگہ ہوں۔ چھ کام کیا ہے جگہ جگہ ہم عمل میں آئی ہے۔ لیکن بعض جگہ اچھا کام نہ ہوا ہو اور چھک طور پر جسم عمل میں ۴ آئی ہو۔ دھان کی سالاری میں بھلا دسواڑی ہوئی ہے۔ گنبدہ عہدہ سری راج احمد تلوان کی موجودگی میں جب ان مہملات راج کی کی و تمام ڈسٹرکٹس میں حوار کے فری موومنٹ (Free movement) کا حصہ کیا گیا جہاں بھی موومنٹ ریسٹرکشن (Restrictions) ہوئے ہیں وہاں مہمی پر جان میں حوالہ کے بارے میں بھی کیا ہم لہوئی کے رہا۔ میں فری موومنٹ کر سکتے ہیں نا ہیں لیکن بارے میں آئندہ حصہ کیا جاسکتا ہے۔ اس وقت اس بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے متعلقہ فیکٹس (Figures) برے ناس ہیں۔ لیکن گورنمنٹ کی پالیسی ۴ ہے کہ فیکٹس اینڈ فیکٹس (Facts & figures) کو سامنے رکھ کر کوئی بھی حصہ کیا جائے۔ میں انکو میں دلانا چاہتا ہوں کہ جہاں جہاں فصلیں جراثیم ہونگی جسے ناکندہ میں ہے نا جہاں کہیں بھی اسے حالات بدلا ہوں پروکوریٹ (Procurement) کے اسکال (Scale) کوکم کیا جائیگا اور اسکا بھی کیا ہے۔ جب کہیں ڈسٹرکٹ کلکٹر کے نا ڈائریکٹ کے علم میں آجی جس میں لائی گئی ہیں تو اسکا حصہ کیا گیا ہے کہ پروکوریٹ کے سکال کوکم کیا جانے میں انکو میں دلانا ہوں کہ صورت حال جراثیم ہونگی گر وہ نہ حل (Trade channel) کے ذریعہ مہمیں کوکوٹ اب (Cope up) کیا جائے۔ کیا جائے کہنا کہ ہاری حکومت سیرل گورنمنٹ کو مسور دہائی بھی لیکن میں عرض کروں گا کہ سیرل گورنمنٹ صرف ایک سٹ کے مسور کو مسکر اس عمل میں کری بلکہ سائیسس کے اکریج فیکٹس (Acreage figures) پر غور کر کے فیصلہ کریں۔ میں گورنمنٹ آف اینڈ انکوینکم (Wel come) کرنا ہوں کہ اس کی اشاری ہوئی ناسی کی وجہ سے دو بلڈ ایک اراضی ریکسٹ ان ہے۔ اسکی وجہ سے ایک طرف وکریٹس (Consumers) کوکم فٹ میں اناج ملنے کی سہولت حاصل ہوئی ہے اور دوسری طرف دوسرے سائیسس میں جہاں فصلیں جراثیم ہوں وہاں بھی اناج کے ملنے کی گنجائش بدلا ہو جائی ہے۔

حوالہ کو نالیس کرنے کے بارے میں ایک مسورٹم میں ہے جس میں صاحب کے پاس کیا تھا جس میں ۴ لکھا تھا کہ حوالہ کی کوالٹی (Quality) جراثیم ہیں۔ لیکن پاس نہ ہوئی وجہ سے و جراثیم ہونا ہے۔ جراثیم ایک آئرنل مہمیں اسے اسے اس کا تھا۔ افسوس ہے کہ وہ اسوقت ہاں موجود ہیں۔

ہیں۔ شائع و میں نے چیف سسر صاحب سے کہا تھا کہ حیدر آباد میں ہر جگہ حلوں
پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ جب تک اسکو نالین کر کے کا انتظام نہ کیا جائے نہ
عمرانیات ہوئے رہیں گے۔ کیونکہ اکانٹری اور دنیا ب داری سے صحت کا ہمیں کر کے
باوجود میں نالین کیا ہوا حلوں طرح میں جتنا ہیں۔ انعام سے میں مذکور لاکر
نہی ہوں اور نعر نالین کے حلوں میں و ساس ی (Vitamin B) کی
موجودگی اور صاف کیے ہوئے حلوں میں و ساس ی کی عدم موجودگی کو میں مایہ
کٹانے بنا رہی ہوں۔ ہر حال میں اس معور لاکر کو سسرل گورنمنٹ کے منظور کیا اور
حلول کو نالین کر کے پر حورس کر کے کیا وہ اب ہیں رہتا

۴۔ یہی کہا گیا کہ اورنگ آباد میں اچھی کوالٹی کی حواری (Supply)
ہیں کھارہی ہے۔ ۵۔ صبح ہے۔ ایک جلی حور سے ہر کوالٹی کی سر راعی کا انتظام
کیا گیا ہے۔ ۶۔ اعراض بھی کیا گیا کہ ہم نے حواری کو اکسورٹ (Export) کیا۔
ہاں ۷۔ کہ ہم نے اسی کوالٹی کو اکسورٹ کیا حواری حور بھی اگر اس
کو برید محفوظ رکھنے کی کوسس کھائی ہو وہ اور رادہ حرا ہوں اور بعد میں اسے
جب ٹرک مصاف سے چلا پڑا اور نگرانی کے مصاف بھی برداشت کر کے پڑے۔ اس لیے
ہم نے مناسب سمجھا کہ اسے راند از بیروں اساک کو نکال دیا ہی مناسب ہے۔ حو
حواری حرا ہو گئی ہے۔ اس کو صاف کر کے دکانات پر دینے کی کوسس کی جاتی ہے۔ لیکن
جہاں بھی اس قسم کی حوریں ہوں ہیں اس کو روک کر ہر کوالٹی دینے کی ہمارے
ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کوسس کھانسی۔ ایک حور نہ بھی کہی گئی کہ جب سے کراہ
کڈنس (Crop condition) کے سلسلہ میں ہاری فیمن مومینڈ نا پھان
مصد پڑھیں گی۔ بعض اصلاح میں اس سال حواری اچھی طرح پیدا ہیں ہوں۔ اس لیے ہم
نے پروکوریٹ (Procurement) میں کیا تاکہ فلب پیدا ہو جائے۔ حواری دسواران
الریسل سسر فار پرنی نے ہاں کی ہیں اور کو دور کر کے کی کوسس کی گئی ہے۔ اسوف
حواری کا پروکوریٹ (Procurement) ہیں ہو جائے۔ کہا گیا کہ حواری
صحت کے بنائے میں میں نے عملاً حالی نا کلدار کا ذکر میں کیا ہے۔ سادہ آرسل سسر
کو علف بھی ہوں ہے۔ انہوں نے عور سے صاف ہیں۔ صحت بنائے ہوئے میں نے صحت کے
بعد ہی "آئی۔ جی" (I G) کا لفظ کہا ہے۔ حیدر آباد سسر میں حواری ہے وہ
۴ سے ۵ روپیہ ہے۔ اسوف پراپس (Issue price) میں ۵ روپیہ ہے
زیادہ فرو ہیں۔ میں اسکو مانا ہوں کہ اوپن مارکٹ (Open market) میں
حواری ملی ہے وہ صاف کچھ ہیں اور کرنور ۵ روپیہ زیادہ دینے سے ناراض ہیں
ہوئے۔ اس کے ہیں کہ جہاں حواری کی قیمت نکلی ہے۔ اس میں ہے۔ بلکہ دگی ہے۔
مذہبہ پردنس میں حواری کی قیمت ۷ روپیہ میں ہے اور جہاں حواری کی قیمت ۴ روپیہ پلہ
ہے۔ ہوا پراپس سے لریل ہیں بلکہ ڈل ہوا۔ پھر اس میں نل ہاں ٹرانسورٹ۔
کارڈر۔ ہر وعہ کے احراہاب کو سابل کیا جائے ہو۔

Shri V D Deshpande What is the percentage of those incidentals

ڈاکٹر چمارائی صاحب پر تشریح ہے بلکہ حوالے کے ن راک روپہ ار
آئے اسٹینڈلس (Incidentals) عائد ہوئے ہیں سبکی نمصاب ۹ ہے کہ
اس میں پہلے میں کاربج راسورب گودام میں رکھے کی صاحب وعر سرک
ہیں ۹ سب حارجر (Charges) عائد ہوئے ہیں حوال کی صورت میں ایک نو
آئے رباد انا ہے لیکن ان تمام فیکرس کی سلائی ڈمارٹس اور فاسی ڈمارٹس کی جانب
سے حابج ہوئی ہے وراکو اسکروما سر (Scrutinize) کیا جائے تاکہ
ہم کم یا زیادہ صاحب کس ۹ کریں گورنٹ اسک ہنڈل (Handle) کریں
اسٹینڈلس کی وجہ سے انا حرج برھائے مذہدہ رد میں جہاں سے ہم لئے ہیں وہاں
۹ حرجہ ہونا ہے وہاں سے ہم اسکو رن میں رکھکر جہاں لائے ہیں وہاں بھی
اسٹینڈلس عائد ہوئے ہیں میں سمجھا ہوں کہ خاوس اس سے اتناں کریگا کہ فری
مووٹ (Free movement) کی احارب دے سے دوسرے لوگ ہم سے کم
اسٹینڈلس لگاسکے۔ جس سے کی صاحب کم ہوگی حوال اور حوال کی حدک میں
کی ضرورب ہیں ہے برہواڑہ نا جہاں بھی ضرورب ہو ہم حوال کی سلائی کا انتظام
کرسکتے ہیں اب محسوس (Suggestions) ڈاکٹر کے نام بھی دے سکے
ہیں کہ وہاں ندواؤں میں کسطرح مووٹ (Movement) ہونا چاہیے میں
بھی آپ کے محسوس کو ویکم کرینگا اس مہرے کے ہم براس ناب کی کوسس کجاسگی
کہ برہواڑہ میں جہاں حوال کی ندواوار ہیں ہوئی ہے وہاں اسکی سربراہی کا انتظام کیا
جائے اسطرح حوال کے لئے بھی کوسس کجاسگی اور وہ کم سے کم صاحب پر سرراہ کی
جاسگی ایک ارسل ممبرے ہونا تاکہ لوگوں میں برجریکٹ اور (Purchasing power
جوئی کی وجہ سے وہ حوال نا حوال ہیں حر دسکے اور پھر اس جس کو برلس (Surplus
پہلاکر گورنٹ دوسری جگہ سعل کر دی ہے (حسابکہ مذک کے بارے میں کجاسگا)
میں ہی اتناں سے لسی صلج ہے انا ہوں اس صلج میں میں کافی گھوم کجاکوں وہاں کے
حالات سے واقف ہوں گورنٹ برلس اس لحاظ سے ضرورب کرنی حسابکہ ناں کیا
گا بلکہ کس کامڈی کی رادہ ندواوار کجاس ہوئی ہے ۹ دکھا جانا ہے جہاں اس
کسلے ارگس (Irrigation) اچھا ہوگا وہاں رادہ ند ہونا ہے حاجہ اس
سال مذک میں معمول سے میں گیا رادہ ہوڈ کس ہوا اسلے ۹ کجاسکہ برجریک
پاور (Purchasing Power) جوئے بر برلس (Surplus) کجاس جانا ہے
غلط ہے۔ لیکن نوڈ سچو میں (Food situation) بربح کرتے ہوئے ۹ کجاس جانا
ہے۔ نہ صحیح ہے کہ بر براس ناہیں (Fair price shops) اور جس گرن
ناہیں (Cheap gram shops) کی ضرورب ہے۔ انک ممبر حواس سلسلے میں کام
کرتے ہیں اور جہاں چپ گرن ناہیں کے آرگنا سریک سکرٹری (Organising Secretary)

Statement by
Dr. Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State

8th January 1954

2087

श्री चन्नी रेड्डी देशपांडे — क्या आलमदरल मिनिस्टर समूह यह बतलायें कि जहाँ कि
मन खुद बुलत कहा था

مسٹر ڈی ایس کے ارڈر رڈر ۹ سلسلہ کہی ہم ہوگا

Prorogation of the Assembly

Mr. Deputy Speaker I shall now read to the House a communication received from the Rajpramukh which runs thus

In exercise of the powers conferred by sub clause (a) of Clause (2) of Article 174 read with Article 288 of the Constitution I Mu Osman Ali Khan Rajpramukh of Hyderabad do hereby prorogue the House of the Legislature of the Hyderabad State with effect from the 9th January 1954

The Assembly was accordingly prorogued

